الجزء ١٣
الحزب ٢٥

پارہ ١٣

.٥٣ میں اپنے نفس کی پاکیزگی بیان نہیں کرتا بیشک نفس تو برائی پر ابھارنے والا ہی ہے مگر یہ کہ میرا پروردگار ہی اپنا رحم کرے، یقیناً میرا رب پالنے والا بڑی بخشش کرنے والا اور بہت مہربانی فرمانے والا ہے۔

.٥٤ بادشاہ نے کہا کہ اسے میرے پاس لاؤ کہ میں اسے اپنے خاص کاموں کے لئے مقرر کرلوں، پھر جب اس سے بات چیت کی تو کہنے لگا کہ آپ ہمارے ہاں ذی عزت اور امانت دار ہیں۔

.٥٥ (یوسف) نے کہا آپ مجھے ملک کے خزانوں پر معمور کر دیجئے، میں حفاظت کرنے والا اور باخبر ہوں۔

.٥٦ اسی طرح ہم نے یوسف (علیہ السلام) کو ملک کا قبضہ دے دیا کہ وہ جہاں کہیں چاہے رہے سہے، ہم جسے چاہیں اپنی رحمت پہنچا دیتے ہیں۔ ہم نیکوکاروں کا ثواب ضائع نہیں کرتے۔

.٥٧ یقیناً ایمان داروں اور پرہیزگاروں کا اخروی اجر بہت ہی بہتر ہے۔

.٥٨ یوسف کے بھائی آئے اور یوسف کے پاس گئے تو اس نے انہیں پہچان لیا اور انہوں نے اسے نہ پہچانا

.٥٩ جب انہیں ان کا اسباب مہیا کر دیا تو کہا کہ تم میرے پاس اپنے اس بھائی کو بھی لانا جو تمہارے باپ سے ہے، کیا تم نے نہیں دیکھا کہ میں پورا ناپ کر دیتا ہوں اور میں ہوں بھی بہترین میزبانی کرنے والوں میں

.٦٠ پس اگر تم اسے لے کر نہ آئے تو میری طرف سے تمہیں کوئی ناپ بھی نہ ملے گا بلکہ تم میرے قریب بھی نہ پھٹکنا

.٦١ انہوں نے کہا ہم اس کے باپ کو اس کی بابت پھسلائیں گے اور پوری کوشش کریں گے۔

.٦٢ اپنے خدمت گاروں سے کہا کہ ان کی پونجی انہی کی بوریوں میں رکھ دو کہ جب لوٹ کر اپنے اہل و عیال میں جائیں اور پونجیوں کو پہچان لیں تو بہت ممکن ہے کہ پھر لوٹ کر آئیں۔

.٦٣ جب یہ لوگ لوٹ کر اپنے والد کے پاس گئے تو کہنے لگے کہ ہم سے تو غلہ کا ناپ روک لیا گیا اب آپ ہمارے ساتھ بھائی کو بھیجئے کہ ہم پیمانہ بھر کر لائیں ہم اس کی نگہبانی کے ذمہ دار ہیں۔

۞ وَمَآ أُبَرِّئُ نَفۡسِيٓۚ إِنَّ ٱلنَّفۡسَ لَأَمَّارَةُۢ بِٱلسُّوٓءِ إِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّيٓۚ
اور نہیں | میں بری الذمہ کرتا | اپنے نفس کو | بیشک | نفس | البتہ بہت حکم دینے والا ہے | برائی کا | مگر | جو | اس کے رحم کرے | میرا رب

إِنَّ رَبِّي غَفُورٞ رَّحِيمٞ ٥٣ وَقَالَ ٱلۡمَلِكُ ٱئۡتُونِي بِهِۦٓ أَسۡتَخۡلِصۡهُ
بیشک میرا رب | غفور، | رحیم ہے | ١٢:٥٣ | اور کہا | بادشاہ نے | میرے پاس لاؤ اس کو | میں خالص کرلوں اس کو

لِنَفۡسِيۖ فَلَمَّا كَلَّمَهُۥ قَالَ إِنَّكَ ٱلۡيَوۡمَ لَدَيۡنَا مَكِينٌ أَمِينٞ ٥٤
اپنی ذات کے لئے | توجب | اس نے کلام کیا اس سے | کہا | بیشک تو | آج کے دن (سے) | ہمارے پاس | رتبے والا ہے | امانت دار ہے | ١٢:٥٤

قَالَ ٱجۡعَلۡنِي عَلَىٰ خَزَآئِنِ ٱلۡأَرۡضِۖ إِنِّي حَفِيظٌ عَلِيمٞ ٥٥ وَكَذَٰلِكَ
اس نے کہا | مقرر کر دیجئے مجھ کو | اوپر | خزانوں کے | زمین کے | بیشک میں | حفاظت کرنے والا ہوں | علم رکھنے والا ہوں | ١٢:٥٥ | اور اسی طرح

مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي ٱلۡأَرۡضِ يَتَبَوَّأُ مِنۡهَا حَيۡثُ يَشَآءُۚ نُصِيبُ
اقتدار دیا ہم نے | یوسف کو | میں | زمین | جگہ بنائے | اس میں سے | جہاں | چاہے | ہم پہنچاتے ہیں

بِرَحۡمَتِنَا مَن نَّشَآءُۖ وَلَا نُضِيعُ أَجۡرَ ٱلۡمُحۡسِنِينَ ٥٦ وَلَأَجۡرُ
اپنی رحمت کو | جس کو | ہم چاہتے ہیں | اور نہیں | ہم ضائع کرتے | اجر | محسنین کا | ١٢:٥٦ | اور البتہ اجر

ٱلۡأٓخِرَةِ خَيۡرٞ لِّلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَكَانُواْ يَتَّقُونَ ٥٧ وَجَآءَ
آخرت کا | بہتر ہے | ان لوگوں کے لئے | جو ایمان لائے | اور وہ | تقویٰ اختیار کرتے ہیں | ١٢:٥٧ | اور آئے

إِخۡوَةُ يُوسُفَ فَدَخَلُواْ عَلَيۡهِ فَعَرَفَهُمۡ وَهُمۡ لَهُۥ مُنكِرُونَ
بھائی | یوسف کے | پھر وہ داخل ہوئے | اس کے پاس | پس اس نے پہچان لیا انہیں | اور وہ | اس کو | انکار کرنے والے تھے

٥٨ وَلَمَّا جَهَّزَهُم بِجَهَازِهِمۡ قَالَ ٱئۡتُونِي بِأَخٖ لَّكُم مِّنۡ أَبِيكُمۡۚ أَلَا
١٢:٥٨ | پھر جب | اس نے تیار کیا ان کو | ساتھ ان کے سامان کے | بولے | لانا میرے پاس | بھائی کو | تمہارے | سے | جو تمہارے باپ سے ہے | کیا نہیں

تَرَوۡنَ أَنِّيٓ أُوفِي ٱلۡكَيۡلَ وَأَنَا۠ خَيۡرُ ٱلۡمُنزِلِينَ ٥٩ فَإِن لَّمۡ تَأۡتُونِي
تم دیکھتے ہو | بیشک میں | پورا پورا دیتا ہوں | پیمانہ | اور میں | بہترین | مہمان نواز ہوں | ١٢:٥٩ | پھر | اگر نہ تم لائے میرے پاس

بِهِۦ فَلَا كَيۡلَ لَكُمۡ عِندِي وَلَا تَقۡرَبُونِ ٦٠ قَالُواْ سَنُرَٰوِدُ عَنۡهُ أَبَاهُ
میرے پاس | تو نہیں | کوئی پیمانہ | تمہارے لئے | میرے پاس | اور نہ | تم قریب آنا میرے | ١٢:٦٠ | انہوں نے کہا | عنقریب ہم قائل کریں گے | اس کے بارے میں | اس کے باپ کو

وَإِنَّا لَفَٰعِلُونَ ٦١ وَقَالَ لِفِتۡيَٰنِهِ ٱجۡعَلُواْ بِضَٰعَتَهُمۡ فِي رِحَالِهِمۡ
اور بیشک ہم | البتہ کرنے والے ہیں | ١٢:٦١ | اور کہا | اپنے غلاموں کو | رکھ دو | ان کی پونجی کو | میں | ان کی خرجیوں

لَعَلَّهُمۡ يَعۡرِفُونَهَآ إِذَا ٱنقَلَبُوٓاْ إِلَىٰٓ أَهۡلِهِمۡ لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُونَ
شاید کہ وہ | اس کو پہچان جائیں | جب وہ | پلٹیں | اپنے | گھر والوں کی طرف | شاید کہ وہ | لوٹ آئیں

٦٢ فَلَمَّا رَجَعُوٓاْ إِلَىٰٓ أَبِيهِمۡ قَالُواْ يَٰٓأَبَانَا مُنِعَ مِنَّا ٱلۡكَيۡلُ
١٢:٦٢ | توجب | وہ لوٹے | طرف | اپنے باپ کی | انہوں نے کہا | اے ہمارے ابا جان | روکا گیا | ہم سے | غلہ

فَأَرۡسِلۡ مَعَنَآ أَخَانَا نَكۡتَلۡ وَإِنَّا لَهُۥ لَحَٰفِظُونَ ٦٣
تو بھیج دیجئے | ہمارے ساتھ | ہمارے بھائی کو | ہم غلہ لائیں | اور بیشک ہم | اس کے لئے | البتہ حفاظت کرنے والے ہیں | ١٢:٦٣

٦٤. (یعقوب علیہ السلام نے) کہا مجھے تو اس کی بابت تمہارا بس ویسا ہی اعتبار ہے، جیسا اس سے پہلے اس کے بھائی کے بارے میں تھا، بس اللہ ہی بہترین محافظ ہے اور وہ سب مہربانوں سے بڑا مہربان ہے۔

٦٥. جب انہوں نے اپنا اسباب کھولا تو اپنا سرمایا موجود پایا جو ان کی جانب لوٹا دیا گیا تھا کہنے لگے اے ہمارے باپ ہمیں اور کیا چاہیے دیکھئے تو ہمارا سرمایا بھی واپس لوٹا دیا گیا ہے، ہم اپنے خاندان کو رسد لا دیں گے اور اپنے بھائی کی نگرانی رکھیں گے اور ایک اونٹ کے بوجھ کا غلہ زیادہ لائیں گے، یہ ناپ تو بہت آسان ہے۔

٦٦. یعقوب علیہ السلام نے کہا! میں تو اسے ہرگز ہرگز تمہارے ساتھ نہ بھیجوں گا جب تک کہ تم اللہ کو بیچ میں رکھ کر مجھے قول و قرار نہ دو کہ تم اسے میرے پاس پہنچا دو گے، سوائے اس ایک صورت کے کہ تم سب گھیر لئے جاؤ، جب انہوں نے پکا قول قرار دے دیا تو انہوں نے کہا کہ ہم جو کچھ کہتے ہیں اللہ اس پر نگہبان ہے۔

٦٧. اور (یعقوب علیہ السلام) نے کہا اے میرے بچو! تم سب ایک دروازے سے نہ جانا بلکہ کئی جدا جدا دروازوں میں سے داخل ہونا، میں اللہ کی طرف سے آنے والی کسی چیز کو تم سے ٹال نہیں سکتا حکم صرف اللہ ہی کا چلتا ہے، میرا کامل بھروسہ اسی پر ہے اور ہر ایک بھروسہ کرنے والے کو اسی پر بھروسہ کرنا چاہیئے۔

٦٨. جب وہ انہیں راستوں سے جن کا حکم ان کے والد نے انہیں دیا تھا گئے۔ کچھ نہ تھا کہ اللہ نے جو بات مقرر کر دی ہے وہ اس سے انہیں ذرا بھی بچا لے۔ مگر یعقوب (علیہ السلام) کے دل میں ایک خیال پیدا ہوا جسے اس نے پورا کر لیا، بلاشبہ وہ ہمارے سکھلائے ہوئے علم کا عالم تھا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

٦٩. یہ سب جب یوسف کے پاس پہنچ گئے تو اس نے اپنے بھائی کو اپنے پاس بٹھا لیا اور کہا کہ میں تیرا بھائی (یوسف) ہوں پس یہ جو کچھ کرتے رہے اس کا کچھ رنج نہ کر۔

قَالَ هَلْ ءَامَنُكُمْ عَلَيْهِ إِلَّا كَمَآ أَمِنتُكُمْ عَلَىٰٓ أَخِيهِ مِن
کہا | کیا | میں بھروسہ کرلوں تم پر | اس کے معاملے میں | مگر | جیسا کہ | میں نے بھروسہ کیا تم پر | معاملے میں | اس کے بھائی کے | سے

قَبْلُ فَٱللَّهُ خَيْرٌ حَٰفِظًا ۖ وَهُوَ أَرْحَمُ ٱلرَّٰحِمِينَ ﴿٦٤﴾ وَلَمَّا فَتَحُوا۟
اس سے پہلے | پس اللہ | بہترین | حفاظت کرنے والا ہے | اور وہ | سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے | سب رحم کرنے والوں (سے) | ۱۲:۶۴ | اور جب | انہوں نے کھولا

مَتَٰعَهُمْ وَجَدُوا۟ بِضَٰعَتَهُمْ رُدَّتْ إِلَيْهِمْ ۖ قَالُوا۟ يَٰٓأَبَانَا
اپنے سامان کو | انہوں نے پایا | اپنا سرمایہ | لوٹادیا گیا تھا | ان کی طرف | انہوں نے کہا | اے ہمارے ابا جان

مَا نَبْغِى ۖ هَٰذِهِۦ بِضَٰعَتُنَا رُدَّتْ إِلَيْنَا ۖ وَنَمِيرُ أَهْلَنَا وَنَحْفَظُ
کیا | ہم (اور) چاہتے ہیں | یہ ہماری | پونچی ہے | لوٹائی گئی ہے | ہماری طرف | اور ہم غلہ لائیں گے | اپنے گھر والوں کے لئے | اور ہم حفاظت کریں گے

أَخَانَا وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيرٍ ۖ ذَٰلِكَ كَيْلٌ يَسِيرٌ ﴿٦٥﴾ قَالَ
اپنے بھائی کی | اور ہم زیادہ لائیں گے | بھر غلہ | اونٹ | یہ | غلہ ہے | آسان | ۱۲:۶۵ | کہا

لَنْ أُرْسِلَهُۥ مَعَكُمْ حَتَّىٰ تُؤْتُونِ مَوْثِقًا مِّنَ ٱللَّهِ لَتَأْتُنَّنِى
ہرگز نہ میں بھیجوں گا اس کو | تمہارے ساتھ | یہاں تک کہ | تم دو مجھ کو | پختہ وعدہ اپنا | طرف سے | اللہ کی | البتہ تم ضرور لاؤ گے میرے پاس

بِهِۦٓ إِلَّآ أَن يُحَاطَ بِكُمْ ۖ فَلَمَّآ ءَاتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ ٱللَّهُ عَلَىٰ مَا
اس کو | مگر | یہ کہ | گھیر لیا جائے | تمہیں | پھر جب | انہوں نے دیا اس کو | پختہ وعدہ اپنا | اس نے کہا | اللہ | اس پر | جو

نَقُولُ وَكِيلٌ ﴿٦٦﴾ وَقَالَ يَٰبَنِىَّ لَا تَدْخُلُوا۟ مِنۢ بَابٍ وَٰحِدٍ
ہم کہتے ہیں | کار ساز ہے | ۱۲:۶۶ | اور اس نے کہا | اے میرے بچو | نہ | تم داخل ہونا | سے | دروازے | ایک

وَٱدْخُلُوا۟ مِنْ أَبْوَٰبٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ۖ وَمَآ أُغْنِى عَنكُم مِّنَ ٱللَّهِ مِن
بلکہ داخل ہونا | سے | دروازوں | مختلف | اور نہیں | میں بچا سکتا | تم کو | سے | اللہ | کسی

شَىْءٍ ۖ إِنِ ٱلْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ ۖ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
چیز سے | نہیں | فیصلہ | مگر | اللہ کے لئے | اسی پر | میں نے توکل کیا | اور اسی پر | پس چاہیے کہ توکل کیا کریں

ٱلْمُتَوَكِّلُونَ ﴿٦٧﴾ وَلَمَّا دَخَلُوا۟ مِنْ حَيْثُ أَمَرَهُمْ أَبُوهُم مَّا كَانَ
توکل کرنے والے | ۱۲:۶۷ | اور جب | وہ داخل ہوئے | سے | جہاں | حکم دیا تھا ان کو ان کے باپ نے | نہ | تھا کہ

يُغْنِى عَنْهُم مِّنَ ٱللَّهِ مِن شَىْءٍ إِلَّا حَاجَةً فِى نَفْسِ يَعْقُوبَ
کام آتا | ان کو | سے | اللہ | کچھ بھی | مگر | ایک حاجت تھی | میں | دل (میں) | یعقوب کے

قَضَىٰهَا ۚ وَإِنَّهُۥ لَذُو عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنَٰهُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ ٱلنَّاسِ
اس نے پورا کیا اس کو | اور بیشک وہ | والا تھا | البتہ علم | واسطے اس کے جو | سکھایا تھا ہم نے اس کو | لیکن | اکثر | لوگ

لَا يَعْلَمُونَ ﴿٦٨﴾ وَلَمَّا دَخَلُوا۟ عَلَىٰ يُوسُفَ ءَاوَىٰٓ إِلَيْهِ أَخَاهُ ۖ
نہیں | علم رکھتے | ۱۲:۶۸ | اور جب | وہ داخل ہوئے | پر | یوسف | ٹھہرایا | اپنے پاس | اپنے بھائی کو

قَالَ إِنِّىٓ أَنَا۠ أَخُوكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا۟ يَعْمَلُونَ ﴿٦٩﴾
اس نے کہا | بیشک میں | میں ہی | تیرا بھائی ہوں | پس نہ | رنج کر | بوجہ اس کے | جو تھے وہ | عمل کرتے | ۱۲:۶۹

فَلَمَّا جَهَّزَهُم بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ ٱلسِّقَايَةَ فِي رَحْلِ أَخِيهِ
پھر جب | اس نے تیار کرکے دیا ان کو | ان کا سامان | اس نے رکھ دیا | پانی کا ایک پیالہ | میں | سامان (میں) | اپنے بھائی کے

ثُمَّ أَذَّنَ مُؤَذِّنٌ أَيَّتُهَا ٱلْعِيرُ إِنَّكُمْ لَسَٰرِقُونَ ﴿٧٠﴾ قَالُوا۟
پھر | پکارا | ایک پکارنے والے نے | اے | قافلے والو | بیشک تم | البتہ چور ہو | ۱۲:۷۰ | انہوں نے کہا

وَأَقْبَلُوا۟ عَلَيْهِم مَّاذَا تَفْقِدُونَ ﴿٧١﴾ قَالُوا۟ نَفْقِدُ صُوَاعَ ٱلْمَلِكِ
اور وہ آئے | ان پر | کیا کچھ | تم گم پاتے ہو | ۱۲:۷۱ | انہوں نے کہا | ہم گم پاتے ہیں | پیمانہ | بادشاہ کا

وَلِمَن جَآءَ بِهِۦ حِمْلُ بَعِيرٍ وَأَنَا۠ بِهِۦ زَعِيمٌ ﴿٧٢﴾ قَالُوا۟ تَٱللَّهِ
اور واسطے اس کے | جولائے | اس کو | بوجھ ہے | ایک اونٹ کا | اور میں | اس کا | کفیل ہوں | ۱۲:۷۲ | انہوں نے کہا | اللہ کی قسم

لَقَدْ عَلِمْتُم مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي ٱلْأَرْضِ وَمَا كُنَّا سَٰرِقِينَ
البتہ تحقیق | جان لیا تم نے | نہیں | آئے ہم | کہ ہم فساد کریں | میں | زمین | اور نہیں ہیں | ہم | چور

﴿٧٣﴾ قَالُوا۟ فَمَا جَزَٰٓؤُهُۥٓ إِن كُنتُمْ كَٰذِبِينَ ﴿٧٤﴾ قَالُوا۟ جَزَٰٓؤُهُۥ
۱۲:۷۳ | انہوں نے کہا | تو کیا | بدلہ ہے اس کا | اگر | ہو تم | جھوٹے | ۱۲:۷۴ | انہوں نے کہا | اس کی جزاء

مَن وُجِدَ فِي رَحْلِهِۦ فَهُوَ جَزَٰٓؤُهُۥ ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِي ٱلظَّٰلِمِينَ
وہ ہے | جو وہ پایا گیا ہے | میں | اس کے سامان | تو وہی | بدلہ ہے اس کا | اس طرح | ہم بدلہ دیتے ہیں | ظالموں کو

﴿٧٥﴾ فَبَدَأَ بِأَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَآءِ أَخِيهِ ثُمَّ ٱسْتَخْرَجَهَا مِن
۱۲:۷۵ | تو وہ شروع ہوگیا | ان کے تھیلوں کے ساتھ | پہلے | تھیلے کے | اپنے بھائی کے | پھر | نکال لیا اس کو | سے

وِعَآءِ أَخِيهِ ۚ كَذَٰلِكَ كِدْنَا لِيُوسُفَ ۖ مَا كَانَ لِيَأْخُذَ أَخَاهُ
تھیلے | اپنے بھائی کے | اسی طرح | تدبیر کی ہم | یوسف کے لئے | نہ | تھا | کہ لے لے | اپنے بھائی کو

فِي دِينِ ٱلْمَلِكِ إِلَّآ أَن يَشَآءَ ٱللَّهُ ۚ نَرْفَعُ دَرَجَٰتٍ مَّن نَّشَآءُ ۗ
میں | دین | بادشاہ کے | مگر | یہ کہ | چاہتا ہے | اللہ | ہم بلند کرتے ہیں | درجے | جس کے | ہم چاہتے ہیں

۱/۴ الحزب ۲۵
وَفَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ ﴿٧٦﴾ ۞ قَالُوٓا۟ إِن يَسْرِقْ
اور اوپر | ہر | والے کے | علم | ایک علم والا ہے | ۱۲:۷۶ | انہوں نے کہا | اگر | اس نے چوری کی ہے

فَقَدْ سَرَقَ أَخٌ لَّهُۥ مِن قَبْلُ ۚ فَأَسَرَّهَا يُوسُفُ فِي نَفْسِهِۦ
تو تحقیق | چوری کی تھی | بھائی نے | اس کے | اس سے | قبل | تو چھپالیا اس بات کو | یوسف نے | میں | اپنے دل

وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ قَالَ أَنتُمْ شَرٌّ مَّكَانًا ۖ وَٱللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا
اور نہیں | ظاہر کیا اس کو | ان کے لئے | کہا | تم | برے ہو | مقام میں | اور اللہ | خوب جانتا ہے | اس کے بارے میں

تَصِفُونَ ﴿٧٧﴾ قَالُوا۟ يَٰٓأَيُّهَا ٱلْعَزِيزُ إِنَّ لَهُۥٓ أَبًا شَيْخًا كَبِيرًا
جو کچھ تم بیان کر رہے ہو | ۱۲:۷۷ | انہوں نے کہا | اے | عزیز | بیشک | اس کے لئے | باپ | ہے بوڑھا | بڑا

فَخُذْ أَحَدَنَا مَكَانَهُۥٓ ۖ إِنَّا نَرَىٰكَ مِنَ ٱلْمُحْسِنِينَ ﴿٧٨﴾
پس لے لے | ہم میں سے کسی ایک کو | اس کی جگہ | بیشک ہم | ہم دیکھتے ہیں تجھ کو | میں سے | محسنین | ۱۲:۷۸

۷۰. پھر جب انہیں ان کا سامان اسباب ٹھیک ٹھاک کر کے دیا تو اپنے بھائی کے اسباب میں پانی پینے کا پیالہ رکھوا دیا پھر ایک آواز دینے والے نے پکار کر کہا کہ اے قافلے والو! تم لوگ تو چور ہو۔

۷۱. انہوں نے ان کی طرف منہ پھیر کر کہا تمہاری کیا چیز کھو گئی ہے؟

۷۲. جواب دیا کہ شاہی پیمانہ گم ہے جو اسے لے آئے اسے ایک اونٹ کے بوجھ کا غلہ ملے گا۔ اس وعدے کا میں ضامن ہوں

۷۳. انہوں نے کہا اللہ کی قسم! تم کو خوب علم ہے کہ ہم ملک میں فساد پھیلانے کے لئے نہیں آئے اور نہ ہم چور ہیں۔

۷۴. انہوں نے کہا اچھا چور کی کیا سزا اگر تم جھوٹے ہو؟

۷۵. جواب دیا اس کی سزا یہی ہے کہ جس کے اسباب میں سے پایا جائے وہی اس کا بدلہ ہے ہم تو ایسے ظالموں کو یہی سزا دیا کرتے ہیں۔

۷۶. پس یوسف نے ان کے سامان کی تلاشی شروع کی، اپنے بھائی کے سامان کی تلاشی سے پہلے، پھر اس پیمانہ کو اپنے بھائی کے سامان (زنبیل) سے نکالا، ہم نے یوسف کے لئے اسی طرح یہ تدبیر کی، اس بادشاہ کی قانون کی رو سے یہ اپنے بھائی کو نہ لے جاسکتا تھا، مگر یہ کہ اللہ کو منظور ہو ہم جس کے چاہیں درجے بلند کر دیں، ہر ذی علم پر فوقیت رکھنے والا دوسرا ذی علم موجود ہے۔

۷۷. انہوں نے کہا اگر اس نے چوری کی (تو کوئی تعجب کی بات نہیں) اس کا بھائی بھی پہلے چوری کر چکا ہے، یوسف (علیہ السلام) نے اس بات کو اپنے دل میں رکھ لیا اور ان کے سامنے بالکل ظاہر نہ کیا۔ کہا کہ تم بدتر جگہ میں ہو اور جو تم بیان کرتے ہو اسے اللہ ہی خوب جانتا ہے۔

۷۸. انہوں نے کہا اے عزیز مصر! اس کے والد بہت بڑی عمر کے بالکل بوڑھے شخص ہیں آپ اس کے بدلے ہم میں سے کسی کو لے لیجئے، ہم دیکھتے ہیں کہ آپ بڑے نیک نفس ہیں۔

قَالَ مَعَاذَ ٱللَّهِ أَن نَّأْخُذَ إِلَّا مَن وَجَدْنَا مَتَٰعَنَا عِندَهُۥٓ إِنَّآ
اس نے کہا پناہ اللہ کی کہ ہم لیں مگر اسے جس کو پایا ہم نے اپنا سامان اس کے پاس بیشک ہم

إِذًا لَّظَٰلِمُونَ ﴿٧٩﴾ فَلَمَّا ٱسْتَيْـَٔسُوا۟ مِنْهُ خَلَصُوا۟ نَجِيًّا
تب البتہ ظالم ہوں گے ١٢:٧٩ پھر جب وہ مایوس ہوگئے اس سے اکیلے بیٹھے سرگوشی کرتے ہوئے

قَالَ كَبِيرُهُمْ أَلَمْ تَعْلَمُوٓا۟ أَنَّ أَبَاكُمْ قَدْ أَخَذَ عَلَيْكُم
کہا ان کے بڑے نے کیانہیں تم جانتے ہو کہ تمہارے والد نے تحقیق لیا تم پر

مَّوْثِقًا مِّنَ ٱللَّهِ وَمِن قَبْلُ مَا فَرَّطتُمْ فِى يُوسُفَ فَلَنْ أَبْرَحَ
پکا وعدہ سے اللہ کے اور اس سے پہلے جو کوتاہی کی تم نے میں یوسف کے معاملے تو ہرگز نہ میں ٹلوں گا

ٱلْأَرْضَ حَتَّىٰ يَأْذَنَ لِىٓ أَبِىٓ أَوْ يَحْكُمَ ٱللَّهُ لِى وَهُوَ خَيْرُ ٱلْحَٰكِمِينَ
اس زمین سے یہاں تک کہ اجازت دے مجھ کو میرا باپ یا فیصلہ کردے اللہ میرے لئے اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے

﴿٨٠﴾ ٱرْجِعُوٓا۟ إِلَىٰٓ أَبِيكُمْ فَقُولُوا۟ يَٰٓأَبَانَآ إِنَّ ٱبْنَكَ سَرَقَ
١٢:٨٠ لوٹ جاؤ طرف اپنے باپ کی پھر کہو اے ہمارے ابا جان بیشک تیرے بیٹے نے چوری کی ہے

وَمَا شَهِدْنَآ إِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حَٰفِظِينَ
اور نہیں ہم نے گواہی دئے مگر جو ہم کو معلوم ہوا اور نہیں ہیں ہم غیب کے لئے حفاظت کرنے والے

﴿٨١﴾ وَسْـَٔلِ ٱلْقَرْيَةَ ٱلَّتِى كُنَّا فِيهَا وَٱلْعِيرَ ٱلَّتِىٓ أَقْبَلْنَا فِيهَا
١٢:٨١ اور پوچھ لو بستی والوں سے وہ جو تھے ہم اس میں اور اہل قافلہ سے وہ جو ہم آئے ہیں اس میں

وَإِنَّا لَصَٰدِقُونَ ﴿٨٢﴾ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنفُسُكُمْ أَمْرًا
اور بیشک ہم البتہ سچے ہیں ١٢:٨٢ کہا بلکہ آسان کردیا تمہارے لئے تمہارے نفسوں نے ایک کام کو

فَصَبْرٌ جَمِيلٌ عَسَى ٱللَّهُ أَن يَأْتِيَنِى بِهِمْ جَمِيعًا إِنَّهُۥ هُوَ
تو صبر ہی اچھا ہے امید ہے کہ اللہ لے آئے گا میرے پاس ان کو سب کے سب کو کیونکہ وہ وہ

ٱلْعَلِيمُ ٱلْحَكِيمُ ﴿٨٣﴾ وَتَوَلَّىٰ عَنْهُمْ وَقَالَ يَٰٓأَسَفَىٰ عَلَىٰ
علم والا حکمت والا ہے ١٢:٨٣ اور اس نے منہ پھیرلیا ان سے اور بولا ہائے افسوس پر

يُوسُفَ وَٱبْيَضَّتْ عَيْنَاهُ مِنَ ٱلْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيمٌ
یوسف اور سفید ہوگئیں اس کی دونوں آنکھیں (وجہ) سے غم کی تو وہ سخت غمگین تھے

﴿٨٤﴾ قَالُوا۟ تَٱللَّهِ تَفْتَؤُا۟ تَذْكُرُ يُوسُفَ حَتَّىٰ تَكُونَ حَرَضًا
١٢:٨٤ انہوں نے کہا قسم اللہ کی تو ہمیشہ رہتا ہے ذکر کرتا یوسف کو یہاں تک کہ تو ہوجائے بیمار

أَوْ تَكُونَ مِنَ ٱلْهَٰلِكِينَ ﴿٨٥﴾ قَالَ إِنَّمَآ أَشْكُوا۟ بَثِّى
یا تو ہوجائے میں سے ہلاک ہونے والوں ١٢:٨٥ اس نے کہا بیشک میں شکایت کرتا ہوں اپنی پریشانی کی

وَحُزْنِىٓ إِلَى ٱللَّهِ وَأَعْلَمُ مِنَ ٱللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٨٦﴾
اور اپنے غم کی طرف اللہ کی اور میں جانتا ہوں سے اللہ کی طرف (سے) جو نہیں تم جانتے ١٢:٨٦

٧٩. یوسف (علیہ السلام) نے کہا ہم نے جس کے پاس اپنی چیز پائی ہے اس کے سوا دوسرے کی گرفتاری کرنے سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں، ایسا کرنے سے تو ہم یقیناً نا انصافی کرنے والے ہوجائیں گے۔

٨٠. جب یہ اس سے مایوس ہوگئے تو تنہائی میں بیٹھ کر مشورہ کرنے لگے، ان میں جو سب سے بڑا تھا اس نے کہا تمہیں معلوم نہیں کہ تمہارے والد نے تم سے اللہ کی قسم لے کر پختہ قول قرار لیا ہے اور اس سے پہلے یوسف کے بارے میں تم کوتاہی کر چکے ہو۔ پس میں تو اس سرزمین سے نہ ٹلوں گا جب تک کہ والد صاحب خود مجھے اجازت نہ دیں یا اللہ تعالیٰ میرے اس معاملے کا فیصلہ کر دے، وہی بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔

٨١. تم سب والد صاحب کی خدمت میں واپس جاؤ اور کہو کہ ابا جی! آپ کے صاحب زادے نے چوری کی اور ہم نے وہی گواہی دی تھی جو ہم جانتے تھے ہم کچھ غیب کی حفاظت کرنے والے نہ تھے۔

٨٢. آپ اس شہر کے لوگوں سے دریافت فرما لیں جہاں ہم تھے اور اس قافلہ سے بھی پوچھ لیں جس کے ساتھ ہم آئے ہیں۔ اور یقیناً ہم بالکل سچے ہیں۔

٨٣. (یعقوب علیہ السلام) نے کہا یہ تو نہیں، بلکہ تم نے اپنی طرف سے بات بنا لی، پس اب صبر ہی بہتر ہے۔ قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو میرے پاس ہی پہنچا دے، وہی علم و حکمت والا ہے۔

٨٤. پھر ان سے منہ پھیر لیا اور کہا ہائے یوسف! ان کی آنکھیں بوجہ رنج و غم کے سفید ہو چکی تھیں اور وہ غم کو دبائے ہوئے تھے۔

٨٥. بیٹوں نے کہا واللہ! آپ ہمیشہ یوسف کی یاد ہی میں لگے رہیں گے یہاں تک کہ گھل جائیں یا ختم ہی ہوجائیں۔

٨٦. انہوں نے کہا کہ میں تو اپنی پریشانیوں اور رنج کی فریاد اللہ ہی سے کر رہا ہوں مجھے اللہ کی طرف سے وہ باتیں معلوم ہیں جو تم نہیں جانتے۔

يَٰبَنِيَّ ٱذۡهَبُواْ فَتَحَسَّسُواْ مِن يُوسُفَ وَأَخِيهِ وَلَا تَاْيۡـَٔسُواْ
اے میرے بچو! | جاؤ | اور تم تلاش کرو | سے | یوسف کی | اور اس کے بھائی کی | اور مت | مایوس ہو

مِن رَّوۡحِ ٱللَّهِۖ إِنَّهُۥ لَا يَاْيۡـَٔسُ مِن رَّوۡحِ ٱللَّهِ إِلَّا ٱلۡقَوۡمُ
سے | رحمت | اللہ کی | کیونکہ | نہیں | مایوس ہوتے | سے | رحمت | اللہ کی | سوائے | لوگ

ٱلۡكَٰفِرُونَ ٨٧ فَلَمَّا دَخَلُواْ عَلَيۡهِ قَالُواْ يَٰٓأَيُّهَا ٱلۡعَزِيزُ
جو کافر ہیں | ۱۲:۸۷ | پھر جب | وہ داخل ہوئے | اس پر | کہنے لگے | اے | عزیز

مَسَّنَا وَأَهۡلَنَا ٱلضُّرُّ وَجِئۡنَا بِبِضَٰعَةٖ مُّزۡجَىٰةٖ فَأَوۡفِ لَنَا
پہنچی ہم کو | اور ہمارے گھر والوں کو | تکلیف | اور لائے ہیں ہم | پونجی | حقیر سی | پس پورا پورا دے دیجئے | ہم کو

ٱلۡكَيۡلَ وَتَصَدَّقۡ عَلَيۡنَآۖ إِنَّ ٱللَّهَ يَجۡزِي ٱلۡمُتَصَدِّقِينَ
پیمانہ | اور صدقہ کر | ہم پر | بیشک | اللہ تعالیٰ | جزا دیتا ہے | صدقہ کرنے والوں کو

٨٨ قَالَ هَلۡ عَلِمۡتُم مَّا فَعَلۡتُم بِيُوسُفَ وَأَخِيهِ إِذۡ أَنتُمۡ
۱۲:۸۸ | اس نے کہا | کیا | تم جانتے ہو | وہ باتیں | جو تم کرتے تھے | یوسف کے ساتھ | اور اس کے بھائی کے | جب | تھے تم

جَٰهِلُونَ ٨٩ قَالُوٓاْ أَءِنَّكَ لَأَنتَ يُوسُفُۖ قَالَ أَنَا۠ يُوسُفُ
لاعلم | ۱۲:۸۹ | انہوں نے کہا | کیا بیشک تو | البتہ تو ہی | یوسف ہے | اس نے کہا | میں | یوسف ہوں

وَهَٰذَآ أَخِيۖ قَدۡ مَنَّ ٱللَّهُ عَلَيۡنَآۖ إِنَّهُۥ مَن يَتَّقِ وَيَصۡبِرۡ فَإِنَّ
اور یہ | میرا بھائی ہے | تحقیق | احسان کیا | اللہ نے | ہم پر | بیشک وہ | جو | تقویٰ اختیار کرے | اور صبر کرے | تو یقیناً

ٱللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجۡرَ ٱلۡمُحۡسِنِينَ ٩٠ قَالُواْ تَٱللَّهِ لَقَدۡ
اللہ تعالیٰ | نہیں | ضائع کرتا | اجر | محسنین کا | ۱۲:۹۰ | انہوں نے کہا | اللہ کی قسم | البتہ تحقیق

ءَاثَرَكَ ٱللَّهُ عَلَيۡنَا وَإِن كُنَّا لَخَٰطِـِٔينَ ٩١ قَالَ لَا تَثۡرِيبَ
ترجیح دی تجھ کو | اللہ نے | ہم پر | اور بیشک | تھے ہم | خطا کار ہیں | ۱۲:۹۱ | اس نے کہا | نہیں | کوئی الزام

عَلَيۡكُمُ ٱلۡيَوۡمَۖ يَغۡفِرُ ٱللَّهُ لَكُمۡۖ وَهُوَ أَرۡحَمُ ٱلرَّٰحِمِينَ
تم پر | آج | معاف کردے | اللہ | تم کو | اور وہ | سب سے بڑا مہربان ہے | مہربانوں میں

٩٢ ٱذۡهَبُواْ بِقَمِيصِي هَٰذَا فَأَلۡقُوهُ عَلَىٰ وَجۡهِ أَبِي يَأۡتِ
۱۲:۹۲ | تم جاؤ | میری قمیص سے | یہ | پھر ڈال دو اس کو | پر | چہرے | میرے باپ کے | آجائے گا

بَصِيرٗا وَأۡتُونِي بِأَهۡلِكُمۡ أَجۡمَعِينَ ٩٣ وَلَمَّا فَصَلَتِ
دیکھنے والا | اور لے آؤ میرے پاس | اپنے گھر والوں کو | سب کے سب کو | ۱۲:۹۳ | اور جب | جدا ہوا

ٱلۡعِيرُ قَالَ أَبُوهُمۡ إِنِّي لَأَجِدُ رِيحَ يُوسُفَۖ لَوۡلَآ أَن
قافلہ | کہا | ان کے باپ نے | بیشک میں | البتہ میں پاتا ہوں | خوشبو | یوسف کی | اگر نہیں | یہ کہ

تُفَنِّدُونِ ٩٤ قَالُواْ تَٱللَّهِ إِنَّكَ لَفِي ضَلَٰلِكَ ٱلۡقَدِيمِ ٩٥
تم بہکا ہوا کہو مجھے | ۱۲:۹۴ | انہوں نے کہا | قسم اللہ کی | بیشک تو | البتہ میں ہو | اپنے خبط | پرانے | ۱۲:۹۵

۸۷. میرے پیارے بچو! تم جاؤ اور یوسف علیہ السلام کی اور اس کے بھائی کی پوری طرح تلاش کرو اور اللہ کی رحمت سے نا امید نہ ہو۔ یقیناً رب کی رحمت سے نا امید وہی ہوتے ہیں جو کافر ہیں۔

۸۸. پھر جب یہ لوگ یوسف (علیہ السلام) کے پاس پہنچے تو کہنے لگے کہ اے عزیز! ہم کو اور ہمارے خاندان کو دکھ پہنچا ہے ہم حقیر پونجی لائے ہیں پس آپ ہمیں پورے غلے کا ناپ دیجئے اور ہم پر خیرات کیجئے اللہ تعالیٰ خیرات کرنے والوں کو بدلہ دیتا ہے۔

۸۹. یوسف نے کہا جانتے بھی ہو کہ تم نے یوسف اور اس کے بھائی کے ساتھ اپنی نادانی کی حالت میں کیا کیا؟

۹۰. انہوں نے کہا کیا (واقعی) تو ہی یوسف (علیہ السلام) ہے؟ جواب دیا کہ ہاں میں یوسف (علیہ السلام) ہوں اور یہ میرا بھائی ہے اللہ نے ہم پر فضل و کرم کیا بات یہ ہے کہ جو بھی پرہیز گاری اور صبر کرے تو اللہ تعالیٰ کسی نیکوکار کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

۹۱. انہوں نے کہا اللہ کی قسم! اللہ تعالیٰ نے تجھے ہم پر برتری دی ہے اور یہ بھی بالکل سچ ہے کہ ہم خطا کار تھے۔

۹۲. جواب دیا آج تم پر کوئی ملامت نہیں ہے اللہ تمہیں بخشے، وہ سب مہربانوں سے بڑا مہربان ہے۔

۹۳. میرا یہ کرتا تم لے جاؤ اور اسے میرے والد کے چہرے پر ڈال دو کہ وہ دیکھنے لگیں، اور اپنے تمام خاندان کو میرے پاس لے آؤ۔

۹۴. جب یہ قافلہ جدا ہوا تو ان کے والد نے کہا کہ مجھے تو یوسف کی خوشبو آرہی ہے اگر تم مجھے سٹھیا ہوا قرار نہ دو

۹۵. وہ کہنے لگے کہ واللہ آپ اپنے اسی پرانے خبط میں مبتلا ہیں۔

فَلَمَّآ أَن جَآءَ ٱلْبَشِيرُ أَلْقَىٰهُ عَلَىٰ وَجْهِهِۦ فَٱرْتَدَّ بَصِيرًا ۖ قَالَ

پھر جب | یہ کہ | آگیا | خوش خبری دینے والا | اس نے ڈالا اس کو | پر | اس کے چہرے | تو ہوگیا وہ | دیکھنے والا | اس نے کہا

أَلَمْ أَقُل لَّكُمْ إِنِّىٓ أَعْلَمُ مِنَ ٱللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٩٦﴾ قَالُوا۟

کیا نہیں | میں نے کہا تھا | تم سے | بیشک میں | جانتا ہوں | طرف سے | اللہ کی | جو | نہیں | تم جانتے | ۱۲:۹۶ | انہوں نے کہا

يَٰٓأَبَانَا ٱسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَآ إِنَّا كُنَّا خَٰطِـِٔينَ ﴿٩٧﴾ قَالَ سَوْفَ

اے ہمارے ابا جان | بخشش مانگئے | ہمارے لئے | ہمارے گناہوں کی | بیشک ہم | تھے ہم | خطا کار | ۱۲:۹۷ | کہا | عنقریب

أَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّىٓ ۖ إِنَّهُۥ هُوَ ٱلْغَفُورُ ٱلرَّحِيمُ ﴿٩٨﴾ فَلَمَّا

میں بخشش مانگوں گا | تمہارے لئے | اپنے رب سے | بیشک وہ | وہ | غفور، | رحیم ہے | ۱۲:۹۸ | تو جب

دَخَلُوا۟ عَلَىٰ يُوسُفَ ءَاوَىٰٓ إِلَيْهِ أَبَوَيْهِ وَقَالَ ٱدْخُلُوا۟ مِصْرَ

وہ داخل ہوئے | اوپر | یوسف کے | اس نے پناہ دی | اپنے پاس | اپنے والدین کو | اور کہا | داخل ہوجاؤ | شہر میں

إِن شَآءَ ٱللَّهُ ءَامِنِينَ ﴿٩٩﴾ وَرَفَعَ أَبَوَيْهِ عَلَى ٱلْعَرْشِ وَخَرُّوا۟

اگر | چاہا | اللہ نے | امن والے ہوگے | ۱۲:۹۹ | اور اوپر بٹھایا | اپنے والدین کو | پر | تخت | اور وہ سب گرپڑے

لَهُۥ سُجَّدًا ۖ وَقَالَ يَٰٓأَبَتِ هَٰذَا تَأْوِيلُ رُءْيَٰىَ مِن قَبْلُ قَدْ جَعَلَهَا

اس کے لئے | سجدہ کرتے ہوئے | اور کہا | اے میرے ابا جان | یہ | تعبیر ہے | میرے خواب کی | اس سے پہلے | تحقیق | بنادیا اس کو

رَبِّى حَقًّا ۖ وَقَدْ أَحْسَنَ بِىٓ إِذْ أَخْرَجَنِى مِنَ ٱلسِّجْنِ وَجَآءَ بِكُم

میرے رب نے | سچا | اور تحقیق | اسنے احسان کیا | میرے ساتھ | جب | اس نے نکالا مجھ کو | سے | قید خانے | اور لے آیا | تم کو

مِّنَ ٱلْبَدْوِ مِنۢ بَعْدِ أَن نَّزَغَ ٱلشَّيْطَٰنُ بَيْنِى وَبَيْنَ إِخْوَتِىٓ ۚ إِنَّ

سے | جنگل | اس کے بعد | کہ | فتنہ فساد ڈال دیا | شیطان نے | میرے درمیان | اور درمیان | میرے بھائیوں کے | بیشک

٢/٤ الحزب ٢٥ رَبِّى لَطِيفٌ لِّمَا يَشَآءُ ۚ إِنَّهُۥ هُوَ ٱلْعَلِيمُ ٱلْحَكِيمُ ﴿١٠٠﴾ ۞ رَبِّ

میرا رب | باریک بین ہے | واسطے اس کے | جو وہ چاہتا ہے | بیشک وہ | وہ | علم والا ہے، | حکمت والا ہے | ۱۲:۱۰۰ | اے میرے رب

قَدْ ءَاتَيْتَنِى مِنَ ٱلْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِى مِن تَأْوِيلِ ٱلْأَحَادِيثِ ۚ

تحقیق | دیا تونے مجھ کو | میں سے | بادشاہت | اور سکھایا تونے مجھ کو | سے | تعبیر میں (سے) | خوابوں کی

فَاطِرَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ أَنتَ وَلِىِّۦ فِى ٱلدُّنْيَا وَٱلْءَاخِرَةِ ۖ

پیدا کرنے والے | آسمانوں | اور زمین کے | تو میرا | کارساز ہیں | میں | دنیا | اور آخرت میں

تَوَفَّنِى مُسْلِمًا وَأَلْحِقْنِى بِٱلصَّٰلِحِينَ ﴿١٠١﴾ ذَٰلِكَ مِنْ أَنۢبَآءِ

تو فوت کر مجھ کو | اسلام کی حالت میں | اور ملادے مجھ کو | صالح لوگوں کے ساتھ | ۱۲:۱۰۱ | یہ | میں سے ہے | خبروں

ٱلْغَيْبِ نُوحِيهِ إِلَيْكَ ۖ وَمَا كُنتَ لَدَيْهِمْ إِذْ أَجْمَعُوٓا۟ أَمْرَهُمْ

غیب کی | ہم وحی کرتے ہیں اس کو | آپ کی طرف | اور نہ تھے | آپ | ان کے پاس | جب | اتفاق کیا انہوں نے | اپنے معاملے پر

وَهُمْ يَمْكُرُونَ ﴿١٠٢﴾ وَمَآ أَكْثَرُ ٱلنَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِينَ ﴿١٠٣﴾

اور وہ | چالیں چل رہے تھے | ۱۲:۱۰۲ | اور نہیں | اکثر | لوگ | خواہ تم | حریص ہو | ایمان لانے والے | ۱۲:۱۰۳

۹۶. جب خوشخبری دینے والے نے پہنچ کر ان کے منہ پر وہ کرتا ڈالا اسی وقت پھر بینا ہوگئے کہا! کیا میں تم سے نہ کہا کرتا تھا کہ میں اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

۹۷. انہوں نے کہا ابا جی آپ ہمارے لئے گناہوں کی بخشش طلب کیجئے بیشک ہم قصور وار ہیں۔

۹۸. کہا اچھا میں جلد ہی تمہارے لئے اپنے پروردگار سے بخشش مانگوں گا، وہ بہت بڑا بخشنے والا اور نہایت مہربانی کرنے والا ہے۔

۹۹. جب یہ سارا گھرانہ یوسف کے پاس پہنچ گیا تو یوسف نے اپنے ماں باپ کو اپنے پاس جگہ دی اور کہا کہ اللہ کو منظور ہے تو آپ سب امن و امان کے ساتھ مصر میں آؤ۔

۱۰۰. اور اپنے تخت پر اپنے ماں باپ کو اونچا بٹھایا اور سب اسکے سامنے سجدے میں گر گئے، تب کہا ابا جی! یہ میرے پہلے کے خواب کی تعبیر ہے، میرے رب نے اسے سچا کر دکھایا، اس نے میرے ساتھ بڑا احسان کیا جب کہ مجھے جیل خانے سے نکالا اور آپ لوگوں کو صحرا سے لے آیا اس اختلاف کے بعد جو شیطان نے مجھ میں اور میرے بھائیوں میں ڈال دیا تھا، میرا رب جو چاہے اس کے لئے بہترین تدبیر کرنے والا ہے اور وہ بہت علم و حکمت والا ہے۔

۱۰۱. اے میرے پروردگار! تو نے مجھے بادشاہت عطا فرمایا، اور تو نے مجھے خواب کی تعبیر سکھلائی، اے آسمان و زمین کے پیدا کرنے والے تو دنیا و آخرت میں میرا ولی (دوست) اور کارساز ہے، تو مجھے اسلام کی حالت میں فوت کر اور نیکوں میں ملا دے۔

۱۰۲. یہ غیب کی خبروں میں سے جس کی ہم آپ کی طرف وحی کر رہے ہیں۔ آپ ان کے پاس نہ تھے جب کہ انھوں نے اپنی بات ٹھان لی تھی اور وہ فریب کرنے لگے تھے۔

۱۰۳. گو آپ لاکھ چاہیں۔ لیکن اکثر لوگ ایماندار نہ ہیں نہ ہونگے۔

وَمَا تَسْـَٔلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۚ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَٰلَمِينَ
اور نہیں تم پوچھتے ہیں ان سے | اس پر | کسی | اجر | نہیں ہے | وہ | مگر | ایک ذکر | سارے جہان والوں کے لئے

﴿١٠٤﴾ وَكَأَيِّن مِّنْ ءَايَةٍ فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ يَمُرُّونَ عَلَيْهَا
۱۲:۱۰۴ | اور کتنی ہی | میں سے | نشانیوں | میں | آسمانوں | اور زمین (میں) | وہ گزرتے رہتے ہیں | ان پر

وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُونَ ﴿١٠٥﴾ وَمَا يُؤْمِنُ أَكْثَرُهُم بِٱللَّهِ إِلَّا
اور وہ | ان سے | منہ موڑنے والے ہیں | ۱۲:۱۰۵ | اور نہیں | ایمان لاتے | ان میں سے اکثر | اللہ کے ساتھ | مگر

وَهُم مُّشْرِكُونَ ﴿١٠٦﴾ أَفَأَمِنُوٓا۟ أَن تَأْتِيَهُمْ غَٰشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ
اور وہ | شرک کرنے والے ہوتے ہیں | ۱۲:۱۰۶ | کیا بھلا وہ بے خوف ہوگئے | کہ | آئے ان کے پاس | ایک ڈھانپ لینے والی | سے | عذاب

ٱللَّهِ أَوْ تَأْتِيَهُمُ ٱلسَّاعَةُ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿١٠٧﴾ قُلْ
اللہ کے | یا | آئے ان کے پاس | قیامت کی گھڑی | اچانک | اور وہ | نہ | شعور رکھتے ہوں | ۱۲:۱۰۷ | کہہ دیجئے

هَٰذِهِۦ سَبِيلِىٓ أَدْعُوٓا۟ إِلَى ٱللَّهِ ۚ عَلَىٰ بَصِيرَةٍ أَنَا۠ وَمَنِ ٱتَّبَعَنِى ۖ
یہ | میرا راستہ ہے | میں بلاتا ہوں | طرف | اللہ کی | کے ساتھ | بصیرت | میں | اور جو کوئی | پیروی کرے میری

وَسُبْحَٰنَ ٱللَّهِ وَمَآ أَنَا۠ مِنَ ٱلْمُشْرِكِينَ ﴿١٠٨﴾ وَمَآ أَرْسَلْنَا مِن
اور پاک ہے | اللہ | اور نہیں | میں | میں سے | شرک کرنے والوں | ۱۲:۱۰۸ | اور نہیں | بھیجا ہم نے | آپ سے

قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا نُّوحِىٓ إِلَيْهِم مِّنْ أَهْلِ ٱلْقُرَىٰٓ ۗ أَفَلَمْ يَسِيرُوا۟
پہلے | مگر | مردوں کو | ہم وحی کرتے تھے | ان کی طرف | میں سے | والوں | بستی | کیا پھر نہیں | وہ چلے پھرے

فِى ٱلْأَرْضِ فَيَنظُرُوا۟ كَيْفَ كَانَ عَٰقِبَةُ ٱلَّذِينَ مِن
میں | زمین | تو وہ دیکھتے | کس طرح | ہوا | انجام | ان لوگوں کا | سے

قَبْلِهِمْ ۗ وَلَدَارُ ٱلْءَاخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ ٱتَّقَوْا۟ ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿١٠٩﴾
ان سے پہلے | اور البتہ گھر | آخرت کا | بہتر ہے | ان لوگوں کے لئے | جو تقویٰ اختیار کریں | کیا تم | عقل سے کام نہیں لیتے ہو | ۱۲:۱۰۹

حَتَّىٰٓ إِذَا ٱسْتَيْـَٔسَ ٱلرُّسُلُ وَظَنُّوٓا۟ أَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوا۟
یہاں تک کہ | جب | مایوس ہوگئے | رسول | اور لوگوں نے سمجھا | کہ بیشک وہ | تحقیق | جھٹلائے گئے

جَآءَهُمْ نَصْرُنَا فَنُجِّىَ مَن نَّشَآءُ ۖ وَلَا يُرَدُّ بَأْسُنَا عَنِ ٱلْقَوْمِ
آئی ان کے پاس | مدد ہماری | تو بچالیا گیا | جس کو | ہم نے چاہا | اور نہیں | پھیرا جاتا | عذاب ہمارا | سے | قوم

ٱلْمُجْرِمِينَ ﴿١١٠﴾ لَقَدْ كَانَ فِى قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّأُو۟لِى ٱلْأَلْبَٰبِ ۗ
جو مجرم ہیں | ۱۲:۱۱۰ | البتہ تحقیق | ہے | میں | ان کے قصوں | عبرت | والوں کے لئے | عقل

مَا كَانَ حَدِيثًا يُفْتَرَىٰ وَلَٰكِن تَصْدِيقَ ٱلَّذِى بَيْنَ يَدَيْهِ
نہیں | ہے | بات | جو گھڑ لی | لیکن | تصدیق ہے | اس چیز کی | جو اس سے پہلے کی ہے

وَتَفْصِيلَ كُلِّ شَىْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿١١١﴾
اور تفصیل | ہر | چیز کی | اور ہدایت | اور رحمت ہے | اس قوم کے لئے | جو ایمان لاتی ہو | ۱۲:۱۱۱

۱۰۴. آپ ان سے اس پر کوئی اجرت طلب نہیں کر رہے ہیں، یہ تو تمام دنیا کے لئے نری نصیحت ہی نصیحت ہے۔

۱۰۵. آسمانوں اور زمین میں بہت سی نشانیاں ہیں، جن سے یہ منہ موڑے گزر جاتے ہیں۔

۱۰۶. ان میں سے اکثر لوگ باوجود اللہ پر ایمان رکھنے کے بھی مشرک ہی ہیں۔

۱۰۷. کیا وہ اس بات سے بے خوف ہوگئے ہیں کہ ان کے پاس اللہ کے عذابوں میں سے کوئی عام عذاب آجائے یا ان پر اچانک قیامت ٹوٹ پڑے اور وہ بے خبری میں ہوں۔

۱۰۸. آپ کہہ دیجئے میری راہ یہی ہے، میں اور پیروکار اللہ کی طرف بلا رہے ہیں، پورے یقین اور اعتماد کے ساتھ اور اللہ پاک ہے اور میں مشرکوں میں نہیں۔

۱۰۹. آپ سے پہلے ہم نے بستی والوں میں جتنے رسول بھیجے ہیں سب مرد ہی تھے جن کی طرف ہم وحی نازل فرماتے گئے، کیا زمین میں چل پھر کر انہوں نے دیکھا نہیں کہ ان سے پہلے لوگوں کا کیسا کچھ انجام ہوا؟ یقیناً آخرت کا گھر پر ہیزگاروں کے لئے بہت ہی بہتر ہے، کیا پھر تم نہیں سمجھتے۔

۱۱۰. یہاں تک کہ جب رسول نا امید ہو نے لگے اور وہ (قوم کے لوگ) خیال کرنے لگے کہ انہیں جھوٹا کہا گیا فوراً ہی ہماری مدد ان کے پاس آپہنچی جسے ہم نے چاہا اسے نجات دی گئی، بات یہ ہے کہ ہمارا عذاب گناہ گاروں سے واپس نہیں کیا جاتا۔

۱۱۱. ان کے بیان میں عقل والوں کے لئے یقیناً نصیحت اور عبرت ہے، یہ قرآن جھوٹ بنائی ہوئی بات نہیں بلکہ یہ تصدیق ہے، ان کتابوں کی جو اس سے پہلے کی ہیں، کھول کھول کر بیان کرنے والا ہے ہرچیز کو اور ہدایت اور رحمت ہے ایمان دار لوگوں کے لئے۔

سورۃ الرّعد
مدینہ
سورہ نمبر: ١٣ آیات: ٤٣

١٣ سُورَةُ الرَّعۡدِ ٤٣

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمٓرۚ تِلۡكَ ءَايَٰتُ ٱلۡكِتَٰبِۗ وَٱلَّذِيٓ أُنزِلَ إِلَيۡكَ مِن رَّبِّكَ ٱلۡحَقُّ
ال م ر | یہ | آیات ہیں | کتاب کی | اور جو چیز | اتاری گئی | آپ کی طرف | سے | آپ کے رب کی طرف | حق

وَلَٰكِنَّ أَكۡثَرَ ٱلنَّاسِ لَا يُؤۡمِنُونَ ١ ٱللَّهُ ٱلَّذِي رَفَعَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ
لیکن | اکثر | لوگ | نہیں | ایمان لاتے | ١٣:١ | اللہ تعالیٰ | وہ ذات ہے | جس نے بلند کیا | آسمانوں کو

بِغَيۡرِ عَمَدٖ تَرَوۡنَهَاۖ ثُمَّ ٱسۡتَوَىٰ عَلَى ٱلۡعَرۡشِۖ وَسَخَّرَ ٱلشَّمۡسَ وَٱلۡقَمَرَۖ
بغیر | ستونوں کے | تم دیکھتے ہو ان کو | پھر | وہ مستوی ہوا | پر | عرش | اور اس نے مسخر کیا | سورج کو | اور چاند کو

كُلّٞ يَجۡرِي لِأَجَلٖ مُّسَمّٗىۚ يُدَبِّرُ ٱلۡأَمۡرَ يُفَصِّلُ ٱلۡأٓيَٰتِ لَعَلَّكُم
سب | چل رہے ہیں | وقت تک | ایک معلوم | وہی تدبیر کرتا ہے | کام کی | کھول کھول کر بیان کرتا ہے | نشانیاں | تاکہ تم

بِلِقَآءِ رَبِّكُمۡ تُوقِنُونَ ٢ وَهُوَ ٱلَّذِي مَدَّ ٱلۡأَرۡضَ وَجَعَلَ فِيهَا رَوَٰسِيَ
ملاقات کا | اپنے رب کے ساتھ | تم یقین کرو | ١٣:٢ | اور اللہ | وہ ذات ہے | جس نے پھیلادیا | زمین کو | اور بنائے | اس میں | پہاڑیں

وَأَنۡهَٰرٗاۖ وَمِن كُلِّ ٱلثَّمَرَٰتِ جَعَلَ فِيهَا زَوۡجَيۡنِ ٱثۡنَيۡنِۖ يُغۡشِي ٱلَّيۡلَ
اور نہریں | اور سے | ہر | قسم کے پھلوں میں (سے) | اس نے بنائے | اس میں | جوڑے | دو دو (یعنی زمین میں) | ڈھانپتا ہے | رات کو

ٱلنَّهَارَۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَأٓيَٰتٖ لِّقَوۡمٖ يَتَفَكَّرُونَ ٣ وَفِي ٱلۡأَرۡضِ
دن پر | بیشک | اس | میں | البتہ نشانیاں ہیں | اس قوم کے لئے | جو غور و فکر کرتی ہو | ١٣:٣ | اور میں | زمین

قِطَعٞ مُّتَجَٰوِرَٰتٞ وَجَنَّٰتٞ مِّنۡ أَعۡنَٰبٖ وَزَرۡعٞ وَنَخِيلٞ صِنۡوَانٞ
ٹکڑے ہیں | باہم ملے ہوئے | اور باغات ہیں | سے | انگوروں | اور کھیتیاں | اور کھجور کے درخت | شاخ دار

وَغَيۡرُ صِنۡوَانٖ يُسۡقَىٰ بِمَآءٖ وَٰحِدٖ وَنُفَضِّلُ بَعۡضَهَا عَلَىٰ بَعۡضٖ
بے شاخ | وہ پلائے جاتے ہیں | پانی | ایک ہی | اور ہم فضیلت دیتے ہیں ان میں سے بعض کو | پر | بعض

٣/٤ الحزب ٢٥ فِي ٱلۡأُكُلِۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَأٓيَٰتٖ لِّقَوۡمٖ يَعۡقِلُونَ ٤ ۞ وَإِن تَعۡجَبۡ
میں | پھلوں میں | یقیناً | میں | اس | البتہ نشانیاں ہیں | اس قوم کے لئے | جو عقل سے کام لیتی ہو | ١٣:٤ | اور اگر | تم تعجب کرتے ہو

فَعَجَبٞ قَوۡلُهُمۡ أَءِذَا كُنَّا تُرَٰبًا أَءِنَّا لَفِي خَلۡقٖ جَدِيدٍۗ
تو تعجب والا ہے | ان کا قول | کیا جب | ہم ہوجائیں گے | مٹی | کیا بیشک ہم | البتہ | پیدائش میں ہوں گے | نئی

أُوْلَٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ بِرَبِّهِمۡۖ وَأُوْلَٰٓئِكَ ٱلۡأَغۡلَٰلُ فِيٓ
یہی | وہ لوگ ہیں | جنہوں نے کفر کیا | اپنے رب کے ساتھ | اور یہی لوگ ہیں | طوقیں ہیں | میں

أَعۡنَاقِهِمۡۖ وَأُوْلَٰٓئِكَ أَصۡحَٰبُ ٱلنَّارِۖ هُمۡ فِيهَا خَٰلِدُونَ ٥
ان کی گردنوں | اور یہی لوگ | والے ہیں | آگ | وہ | اس میں | ہمیشہ رہنے والے ہیں | ١٣:٥

١. یہ قرآن کی آیتیں ہیں، اور جو کچھ آپ کی طرف آپ کے رب کی جانب سے اتارا جاتا ہے، سب حق ہے لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔

٢. اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں کو بغیر ستونوں کے بلند رکھا ہے کہ تم اسے دیکھ رہے ہو۔ پھر وہ عرش پر مستوی ہوئے ہے، اسی نے سورج اور چاند کو ما تحتی میں لگا رکھا ہے۔ ہر ایک میعاد معین پر گشت کر رہا ہے، وہی کام کی تدبیر کرتا ہے وہ اپنے نشانات کھول کھول کر بیان کر رہا ہے کہ تم اپنے رب کی ملاقات کا یقین کر لو۔

٣. اسی نے زمین پھیلا کر بچھا دی ہے اور اس میں پہاڑ اور نہریں پیدا کر دی ہیں اور اس میں ہر قسم کے پھلوں کے جوڑے دوہرے دوہرے پیدا کر دیئے وہ رات کو دن سے چھپا دیتا ہے۔ یقیناً غور و فکر کرنے والوں کے لئے اس میں بہت نشانیاں ہیں۔

٤. اور زمین میں مختلف ٹکڑے ایک دوسرے سے لگتے لگاتے ہیں اور انگوروں کے باغات ہیں اور کھیت ہیں اور کھجوروں کے درخت ہیں، شاخ دار اور بعض ایسے ہیں جو بے شاخ ہیں سب ایک ہی پانی پلائے جاتے ہیں۔ پھر بھی ہم ایک کو ایک پر پھلوں میں برتری دیتے ہیں اس میں عقلمندوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں۔

٥. اگر تجھے تعجب ہو تو واقعی ان کا یہ کہنا عجیب ہے کہ کیا جب ہم مٹی ہوجائیں گے تو کیا ہم نئی پیدائش میں ہو نگے؟ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار سے کفر کیا یہی ہیں جن کی گردنوں میں طوق ہوں گے اور یہی ہیں جو جہنم کے رہنے والے ہیں جو اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔

وَيَسۡتَعۡجِلُونَكَ بِٱلسَّيِّئَةِ قَبۡلَ ٱلۡحَسَنَةِ وَقَدۡ خَلَتۡ مِن
اور وہ جلدی مانگتے ہیں آپ سے | برائی کو | پہلے | بھلائی سے | حالانکہ تحقیق | گزر چکیں | سے

قَبۡلِهِمُ ٱلۡمَثُلَٰتُۗ وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغۡفِرَةٖ لِّلنَّاسِ عَلَىٰ ظُلۡمِهِمۡۖ
ان سے پہلے | عبرت ناک مثالیں | اور بیشک | تیرا رب | البتہ | بخشش والا ہے | لوگوں کے لئے | باوجود | ان کے ظلم کے

وَإِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيدُ ٱلۡعِقَابِ ٦ وَيَقُولُ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ لَوۡلَآ
اور بیشک | تیرا رب | البتہ سخت | سزا دینے والا ہے | ۱۳:۶ | اور کہتے ہیں | وہ لوگ | جنہوں نے کفر کیا | کیوں نہیں

أُنزِلَ عَلَيۡهِ ءَايَةٞ مِّن رَّبِّهِۦٓۗ إِنَّمَآ أَنتَ مُنذِرٞۖ وَلِكُلِّ قَوۡمٍ
اتاری گئی | اس پر | کوئی نشانی | سے | اس کے رب | بیشک | تو | ڈرانے والا ہے | اور ہر | قوم کے لئے

هَادٍ ٧ ٱللَّهُ يَعۡلَمُ مَا تَحۡمِلُ كُلُّ أُنثَىٰ وَمَا تَغِيضُ ٱلۡأَرۡحَامُ
ہادی ہوتا ہے | ۱۳:۷ | اللہ تعالیٰ | جانتا ہے | جو | اٹھاتی ہے | ہر | مادہ | اور جو | کمی کرتے ہیں | رحمیں

وَمَا تَزۡدَادُۚ وَكُلُّ شَيۡءٍ عِندَهُۥ بِمِقۡدَارٍ ٨ عَٰلِمُ ٱلۡغَيۡبِ
اور جو | بڑھاتے ہیں | اور ہر | چیز | اس کے پاس | ساتھ ایک اندازے کے ہے | ۱۳:۸ | جاننے والا ہے | غیب کا

وَٱلشَّهَٰدَةِ ٱلۡكَبِيرُ ٱلۡمُتَعَالِ ٩ سَوَآءٞ مِّنكُم مَّنۡ
اور حاضر کا | بڑا ہے | بہت برتر | ۱۳:۹ | برابر ہے | تم میں سے | جو

أَسَرَّ ٱلۡقَوۡلَ وَمَن جَهَرَ بِهِۦ وَمَنۡ هُوَ مُسۡتَخۡفِۭ بِٱلَّيۡلِ وَسَارِبُۢ
چھپائے | بات کو | اور جو کوئی | ظاہر کرے | اس کو | اور جو کوئی | کہ وہ | چھپنے والا ہے | رات کو | اور چلنے والا ہے

بِٱلنَّهَارِ ١٠ لَهُۥ مُعَقِّبَٰتٞ مِّنۢ بَيۡنِ يَدَيۡهِ وَمِنۡ خَلۡفِهِۦ
دن کو | ۱۳:۱۰ | اس کے لئے | پہرے دار ہیں | سے | اس کے سامنے | اور سے | اس کے پیچھے

يَحۡفَظُونَهُۥ مِنۡ أَمۡرِ ٱللَّهِۗ إِنَّ ٱللَّهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوۡمٍ حَتَّىٰ يُغَيِّرُواْ
جو حفاظت کرتے ہیں اس کی | سے | حکم | اللہ کے | بیشک | اللہ تعالیٰ | نہیں | تبدیل کرتا | وہ چیز | جو ایک قوم میں ہے | یہاں تک کہ | وہ بدل دیں

مَا بِأَنفُسِهِمۡۗ وَإِذَآ أَرَادَ ٱللَّهُ بِقَوۡمٖ سُوٓءٗا فَلَا مَرَدَّ لَهُۥۚ وَمَا
جو | جو | ان میں ہیں | اور جب | ارادہ کرتا ہے | اللہ | ساتھ کسی قوم کے | برائی کا | تو نہیں | کوئی پھیرنا | اس کو | اور نہیں

لَهُم مِّن دُونِهِۦ مِن وَالٍ ١١ هُوَ ٱلَّذِي يُرِيكُمُ ٱلۡبَرۡقَ خَوۡفٗا
ان کے لئے | اس کے سوا | کوئی | مددگار | ۱۳:۱۱ | وہ اللہ وہ | ذات ہے | جو دکھاتا ہے تم کو | بجلی | خوف

وَطَمَعٗا وَيُنشِئُ ٱلسَّحَابَ ٱلثِّقَالَ ١٢ وَيُسَبِّحُ ٱلرَّعۡدُ بِحَمۡدِهِۦ
اور امید کے ساتھ | اور پیدا کرتا ہے | بادل | بوجھل | ۱۳:۱۲ | اور تسبیح کرتی ہے | کڑک | ساتھ اس کی تعریف کے

وَٱلۡمَلَٰٓئِكَةُ مِنۡ خِيفَتِهِۦ وَيُرۡسِلُ ٱلصَّوَٰعِقَ فَيُصِيبُ بِهَا
اور فرشتے | سے | اس کے خوف | اور وہ بھیجتا ہے | بجلیوں کو | پھر پہنچاتا ہے | ان کو

مَن يَشَآءُ وَهُمۡ يُجَٰدِلُونَ فِي ٱللَّهِ وَهُوَ شَدِيدُ ٱلۡمِحَالِ ١٣
جسے | چاہتا ہے | حالانکہ وہ | جھگڑ رہے ہوتے ہیں | میں | اللہ کے بارے | اور وہ | سخت | پکڑنے والا ہے | ۱۳:۱۳

۶. اور جو تجھ سے (سزا کی طلبی میں) جلدی کر رہے ہیں راحت سے پہلے ہی، یقیناً ان سے پہلے سزائیں (بطور مثال) گزر چکی ہیں، اور بیشک تیرا رب البتہ بخشنے والا ہے لوگوں کے بے جا ظلم پر، اور یہ بھی یقینی بات ہے کہ تیرا رب بڑی سخت سزا دینے والا بھی ہے۔

۷. اور کافر کہتے ہیں کہ اس پر اس کے رب کی طرف سے کوئی نشانی (معجزہ) کیوں نہیں اتاری گئی۔ بات یہ ہے کہ آپ تو صرف آگاہ کرنے والے ہیں اور ہر قوم کے لئے ہادی ہے۔

۸. مادہ اپنے شکم میں جو کچھ رکھتی ہے اسے اللہ تعالیٰ بخوبی جانتا ہے اور پیٹ کا گھٹنا بڑھنا بھی، ہرچیز اس کے پاس اندازے سے ہے۔

۹. ظاہر و پوشیدہ کا وہ عالم ہے (سب سے) بڑا اور (سب سے) بلند وبالا۔

۱۰. تم میں سے کسی کا اپنی بات کو چھپا کر کہنا اور بآواز بلند اسے کہنا اور جو رات کو چھپا ہوا ہو اور جو دن میں چل رہا ہو، سب اللہ پر برابر و یکساں ہیں۔

۱۱. اس کے پہرے دار انسان کے آگے پیچھے مقرر ہیں، جو اللہ کے حکم سے اس کی نگہبانی کرتے ہیں۔ کسی قوم کی حالت اللہ تعالیٰ نہیں بدلتا جب تک کہ وہ خود اسے نہ بدلیں جو ان کے دلوں میں ہے، اللہ تعالیٰ جب کسی قوم کی سزا کا ارادہ کر لیتا ہے تو وہ بدلا نہیں کرتا اور سوائے اس کے کوئی بھی ان کا کارساز نہیں۔

۱۲. وہ اللہ ہی ہے جو تمہیں بجلی کی چمک ڈرانے اور امید دلانے کے لئے دکھاتا ہے اور بھاری بادلوں کو پیدا کرتا ہے۔

۱۳. گرج اس کی تسبیح و تعریف کرتی ہے اور فرشتے بھی، اس کے خوف سے اور وہی آسمان سے بجلیاں گراتا ہے اور جس پر چاہتا ہے اس پر ڈالتا ہے، کفار اللہ کی بابت لڑ جھگڑ رہے ہیں اور اللہ سخت قوت والا ہے۔

لَهُۥ دَعْوَةُ ٱلْحَقِّ ۖ وَٱلَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِهِۦ لَا يَسْتَجِيبُونَ لَهُم بِشَىْءٍ إِلَّا
اسی کے لئے　پکارنا　برحق　اور جو لوگ　وہ دعا کرتے ہیں　سے　اس کے سوا　نہیں　وہ جواب دیتے　ان کو　ساتھ کسی چیز کے　مگر

كَبَـٰسِطِ كَفَّيْهِ إِلَى ٱلْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَـٰلِغِهِۦ ۚ وَمَا دُعَآءُ ٱلْكَـٰفِرِينَ
مانند پھیلانے والے کے　اپنی دونوں ہتھیلیاں　طرف　پانی کے　تاکہ وہ پہنچے　اس کے منہ کو　اور نہیں　وہ　پہنچنے والا اس کو　اور نہیں　دعا　کافروں کی

إِلَّا فِى ضَلَـٰلٍ ﴿١٤﴾ وَلِلَّهِ يَسْجُدُ مَن فِى ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ طَوْعًا
مگر　میں　گمراہی　۱۳:۱۴　اور اللہ ہی کے لئے　سجدہ کرتے ہیں　جو　میں ہیں　آسمانوں　اور زمین میں　خوشی سے

وَكَرْهًا وَظِلَـٰلُهُم بِٱلْغُدُوِّ وَٱلْـَٔاصَالِ ۩ ﴿١٥﴾ قُلْ مَن رَّبُّ ٱلسَّمَـٰوَٰتِ
اور ناخوشی سے　اور سائے ان کے　صبح کے وقت　اور شام کے وقت　۱۳:۱۵　کہہ دیجئے کون ہے　رب　آسمانوں کا

وَٱلْأَرْضِ قُلِ ٱللَّهُ ۚ قُلْ أَفَٱتَّخَذْتُم مِّن دُونِهِۦٓ أَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُونَ
اور زمین کا　کہہ دیجئے کہ　اللہ　کہہ دیجئے　کیا پھر بنالیے تم نے　سے　اس کے سوا　مدد گار　نہیں　وہ مالک ہوسکتے

لِأَنفُسِهِمْ نَفْعًا وَلَا ضَرًّا ۚ قُلْ هَلْ يَسْتَوِى ٱلْأَعْمَىٰ وَٱلْبَصِيرُ أَمْ هَلْ
اپنے نفسوں کے　کسی نفع کے　اور نہ　نقصان کے　کہہ دیجئے　کیا　برابر ہوسکتا ہے　اندھا　اور دیکھنے والا　یا　کیا

تَسْتَوِى ٱلظُّلُمَـٰتُ وَٱلنُّورُ ۗ أَمْ جَعَلُوا۟ لِلَّهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوا۟ كَخَلْقِهِۦ فَتَشَـٰبَهَ
برابر ہوسکتے ہیں　اندھیرے　اور روشنی　یا　انہوں نے بنا لئے　اللہ کے لئے　کچھ شریک　انہوں نے پیدا کئے　مانند اس کی تخلیق کے　تو خلط ملط ہوگئی ہو

ٱلْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ۚ قُلِ ٱللَّهُ خَـٰلِقُ كُلِّ شَىْءٍ وَهُوَ ٱلْوَٰحِدُ ٱلْقَهَّـٰرُ ﴿١٦﴾ أَنزَلَ
پیدائش　ان پر　کہہ دیجئے　کہ اللہ　خالق ہے　ہر　چیز کا　اور وہی　اکیلا ہے　زبردست ہے　۱۳:۱۶　اس نے اتارا ہے

مِنَ ٱلسَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتْ أَوْدِيَةٌۢ بِقَدَرِهَا فَٱحْتَمَلَ ٱلسَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا ۚ
سے　آسمان　پانی　تو بہہ پڑیں　وادیاں　ساتھ اپنے اندازے کے　تو اٹھا لیا　سیلاب نے　جھاگ　چڑھا ہوا

وَمِمَّا يُوقِدُونَ عَلَيْهِ فِى ٱلنَّارِ ٱبْتِغَآءَ حِلْيَةٍ أَوْ مَتَـٰعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهُۥ ۚ
اور اس میں سے جو　وہ جلاتے ہیں　اوپر اس کے　میں　آگ　تلاش کرنے کو　زیور　یا　سازو سامان　جھاگ ہوتی ہے　اس جیسی

كَذَٰلِكَ يَضْرِبُ ٱللَّهُ ٱلْحَقَّ وَٱلْبَـٰطِلَ ۚ فَأَمَّا ٱلزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَآءً ۖ
اسی طرح　بیان کرتا ہے　اللہ　حق　اور باطل　تو رہے　جھاگ　تو چلی جاتی ہے　خشک ہو کر

وَأَمَّا مَا يَنفَعُ ٱلنَّاسَ فَيَمْكُثُ فِى ٱلْأَرْضِ ۚ كَذَٰلِكَ يَضْرِبُ ٱللَّهُ
اور لیکن　جو　نفع دیتا ہے　لوگوں کو　تو وہ ٹھہر جاتا ہے　میں　زمین　اسی طرح　بیان کرتا ہے　اللہ

ٱلْأَمْثَالَ ﴿١٧﴾ لِلَّذِينَ ٱسْتَجَابُوا۟ لِرَبِّهِمُ ٱلْحُسْنَىٰ ۚ وَٱلَّذِينَ لَمْ يَسْتَجِيبُوا۟
مثالیں　۱۳:۱۷　ان لوگوں کے لئے　جنہوں نے لبیک کہا　اپنے رب کے لئے　بھلائی ہے　اور وہ لوگ　نہیں　وہ لبیک نہیں کہا

لَهُۥ لَوْ أَنَّ لَهُم مَّا فِى ٱلْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُۥ مَعَهُۥ لَٱفْتَدَوْا۟ بِهِۦٓ ۚ
اس کا　کاش کہ ہوتا　ان کے لئے　جو　میں ہے　زمین　سارے کا سارا　اور اس کی مانند　اس کے ساتھ　البتہ وہ فدیہ دے دیتے　ساتھ اس کے

أُو۟لَـٰٓئِكَ لَهُمْ سُوٓءُ ٱلْحِسَابِ وَمَأْوَىٰهُمْ جَهَنَّمُ ۖ وَبِئْسَ ٱلْمِهَادُ ﴿١٨﴾
یہی لوگ　ان کے لئے　برا　حساب ہے　اور ان کا ٹھکانہ　جہنم ہے　اور وہ بہت ہی برا　ٹھکانہ ہے　۱۳:۱۸

۱٤. اسی کو پکارنا حق ہے، جو لوگ اوروں کو اس کے سوا پکارتے ہیں وہ ان (کی پکار) کا کچھ بھی جواب نہیں دیتے مگر جیسے کوئی شخص اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلائے ہوئے ہو کہ اس کے منہ میں پڑ جائے حالانکہ وہ پانی اس کے منہ میں پہنچنے والا نہیں، ان منکروں کی جتنی پکار ہے سب گمراہی میں ہے۔

۱۵. اللہ ہی کے لئے زمین اور آسمانوں کی سب مخلوق خوشی اور ناخوشی سے سجدہ کرتی ہے اور ان کے سائے بھی صبح شام۔

۱٦. آپ پوچھئے کہ آسمانوں اور زمین کا پروردگار کون ہے؟ کہہ دیجئے! اللہ، کہہ دیجئے! کیا تم پھر بھی اس کے سوا اور کو حمایتی بنا رہے ہو جو خود بھی اپنی جان کے بھلے برے کا اختیار نہیں رکھتے؟ کہہ دیجئے کہ اندھا اور بینا برابر ہو سکتا ہے؟ یا کیا اندھیری اور روشنی برابر ہوسکتی ہیں؟ کیا جنہیں یہ اللہ کا شریک ٹھرا رہے ہیں انہوں نے بھی اللہ کی طرح مخلوق پیدا کی ہے کہ ان کی نظر میں پیدائش مشتبہ ہوگئی ہو، کہہ دیجئے کہ صرف اللہ ہی تمام چیزوں کا خالق ہے وہ اکیلا ہے اور زبردست غالب ہے۔

۱۷. اسی نے آسمان سے پانی برسایا پھر اپنی اپنی وسعت کے مطابق نالے بہ نکلے پھر پانی کے ریلے نے اوپر چڑھی جھاگ کو اٹھا لیا اور اس چیز میں بھی جس کو آگ میں ڈال کر تپاتے ہیں زیور یا سازو سامان کے لئے اسی طرح کی جھاگ ہیں، اسی طرح اللہ تعالیٰ حق اور باطل کی مثال بیان فرماتا ہے، اب جھاگ تو نکارہ ہو کر چلی جاتی ہے لیکن جو لوگوں کو نفع دینے والی چیز ہے۔ وہ زمین میں ٹھری رہتی ہے، اللہ تعالیٰ اسی طرح مثالیں بیان فرماتا ہے۔

۱۸. جن لوگوں نے اپنے رب کے حکم کی بجاآوری کی ان کے لئے بھلائی ہے اور جن لوگوں نے اس کے حکم کی نافرمانی کی اگر ان کے لئے زمین میں جو کچھ ہے سب کچھ ہو اور اسی کے ساتھ ویسا ہی اور بھی ہو تو وہ سب کچھ اپنے بدلے میں دے دیں، یہی ہیں جن کے لئے برا حساب ہے اور جن کا ٹھکانا جہنم ہے جو بہت بری جگہ ہے۔

أَفَمَن يَعْلَمُ أَنَّمَآ أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ ٱلْحَقُّ كَمَنْ هُوَ أَعْمَىٰٓ ۚ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ
کیا بھلا وہ | جو جانتا ہے | کہ بیشک جو | اتارا گیا | آپ کی طرف | طرف سے | آپ کے رب کی | حق ہے | مانند اس کے ہے | جو وہ | اندھا ہے | بیشک | نصیحت پکڑتے ہیں

أُو۟لُوا۟ ٱلْأَلْبَٰبِ ﴿١٩﴾ ٱلَّذِينَ يُوفُونَ بِعَهْدِ ٱللَّهِ وَلَا يَنقُضُونَ ٱلْمِيثَٰقَ
والے | عقل | ١٣:١٩ | یہ وہ لوگ ہیں | جو پورا کرتے ہیں | عہد کو | اللہ کے | اور نہیں | وہ توڑتے | وعدے کو

﴿٢٠﴾ وَٱلَّذِينَ يَصِلُونَ مَآ أَمَرَ ٱللَّهُ بِهِۦٓ أَن يُوصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ
١٣:٢٠ | اور وہ لوگ | جو جوڑتے ہیں | جو | حکم دیا | اللہ نے | ساتھ اس کے | کو | جوڑا جائے | اور وہ ڈرتے ہیں | اپنے رب سے

وَيَخَافُونَ سُوٓءَ ٱلْحِسَابِ ﴿٢١﴾ وَٱلَّذِينَ صَبَرُوا۟ ٱبْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ
اور وہ ڈرتے ہیں | برے | حساب سے | ١٣:٢١ | اور وہ لوگ | جنہوں نے صبر کیا | تلاش کرنے کے لئے | رضا | اپنے رب کی

وَأَقَامُوا۟ ٱلصَّلَوٰةَ وَأَنفَقُوا۟ مِمَّا رَزَقْنَٰهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً وَيَدْرَءُونَ
اور قائم کی جنہوں نے | نماز | اور خرچ کیا | اس میں سے جو | رزق دیا ہم نے ان کو | پوشیدہ | اور ظاہر | اور وہ دور کرتے ہیں

بِٱلْحَسَنَةِ ٱلسَّيِّئَةَ أُو۟لَٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى ٱلدَّارِ ﴿٢٢﴾ جَنَّٰتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا
بھلائی سے | برائی کو | یہی لوگ | ان کے لئے | انجام ہے | گھر کا | ١٣:٢٢ | باغات ہیں | ہمیشہ کے | جن میں وہ داخل ہوں گے

وَمَن صَلَحَ مِنْ ءَابَآئِهِمْ وَأَزْوَٰجِهِمْ وَذُرِّيَّٰتِهِمْ ۖ وَٱلْمَلَٰٓئِكَةُ يَدْخُلُونَ
اور جو کوئی | صالح ہوا | سے | ان کے باپوں میں (سے) | اور ان کی بیویوں میں سے | اور ان کی اولادوں میں سے | اور فرشتے | داخل ہوں گے

عَلَيْهِم مِّن كُلِّ بَابٍ ﴿٢٣﴾ سَلَٰمٌ عَلَيْكُم بِمَا صَبَرْتُمْ ۚ فَنِعْمَ عُقْبَى ٱلدَّارِ ﴿٢٤﴾
ان پر | سے | ہر | دروازے | ١٣:٢٣ | سلام ہو | تم پر | بوجہ اس کے | جو صبر کیا تم نے تو کتنا اچھا ہے | انجام | گھر کا | ١٣:٢٤

وَٱلَّذِينَ يَنقُضُونَ عَهْدَ ٱللَّهِ مِنۢ بَعْدِ مِيثَٰقِهِۦ وَيَقْطَعُونَ
اور وہ لوگ ہیں | جو توڑتے ہیں | عہد کو | اللہ کے | بعد | اس کے پکا کرنے کے (بعد) | اور کاٹتے ہیں

مَآ أَمَرَ ٱللَّهُ بِهِۦٓ أَن يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِى ٱلْأَرْضِ ۙ أُو۟لَٰٓئِكَ لَهُمُ
جس کا حکم دیا | اللہ نے | اس کا | کہ | جوڑا جائے | اور وہ فساد کرتے ہیں | میں | زمین | یہی لوگ | ان کے لئے

ٱللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوٓءُ ٱلدَّارِ ﴿٢٥﴾ ٱللَّهُ يَبْسُطُ ٱلرِّزْقَ لِمَن يَشَآءُ
لعنت ہے | اور ان کے لئے | برا | گھر ہے | ١٣:٢٥ | اللہ تعالیٰ | پھیلاتا ہے | رزق کو | جس کے لئے | وہ چاہتا ہے

وَيَقْدِرُ ۚ وَفَرِحُوا۟ بِٱلْحَيَوٰةِ ٱلدُّنْيَا وَمَا ٱلْحَيَوٰةُ ٱلدُّنْيَا فِى ٱلْءَاخِرَةِ إِلَّا
اور گھٹاتا ہے | اور وہ خوش ہوگئے | زندگی سے | دنیا کی | اور نہیں | زندگی | دنیا کی | میں | آخرت (کے مقابلہ) | مگر

مَتَٰعٌ ﴿٢٦﴾ وَيَقُولُ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ لَوْلَآ أُنزِلَ عَلَيْهِ ءَايَةٌ مِّن رَّبِّهِۦ ۗ قُلْ
ایک متاع | ١٣:٢٦ | اور کہتے ہیں وہ لوگ | وہ لوگ | جنہوں نے کفر کیا کیوں نہیں | اتاری گئی | اس پر | کوئی نشانی | طرف سے | اس کے رب کی | کہہ دیجئے

إِنَّ ٱللَّهَ يُضِلُّ مَن يَشَآءُ وَيَهْدِىٓ إِلَيْهِ مَنْ أَنَابَ ﴿٢٧﴾ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟
بیشک | اللہ | بھٹکاتا ہے | جس کو | چاہتا ہے | اور ہدایت دیتا ہے | اپنی طرف | جو | رجوع کرے | ١٣:٢٧ | وہ لوگ | جو ایمان لائے

وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُم بِذِكْرِ ٱللَّهِ ۗ أَلَا بِذِكْرِ ٱللَّهِ تَطْمَئِنُّ ٱلْقُلُوبُ ﴿٢٨﴾
اور مطمئن ہوا کرتے ہیں | ان کے دل | ذکر سے | اللہ کے | خبردار | ذکر کے ساتھ | اللہ کے | مطمئن ہوجاتے ہیں | دل | ١٣:٢٨

١٩. کیا وہ شخص جو یہ علم رکھتا ہے کہ آپ کی طرف آپ کے رب کی جانب سے جو اتارا گیا ہے وہ حق ہے، اس شخص جیسا ہو سکتا ہے جو اندھا ہو، نصیحت تو وہی قبول کرتے ہیں جو عقلمند ہوں۔

٢٠. جو اللہ کے عہد و پیمان کو پورا کرتے ہیں اور قول و قرار کو توڑتے نہیں۔

٢١. اور اللہ نے جن چیزوں کو جوڑنے کا حکم دیا ہے وہ اسے جوڑتے ہیں اور وہ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں اور حساب کی سختی کا اندیشہ رکھتے ہیں۔

٢٢. اور وہ اپنے رب کی رضامندی کی طلب کے لئے صبر کرتے ہیں اور نمازوں کو برابر قائم رکھتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں دے رکھا ہے اسے چھپے کھلے خرچ کرتے ہیں اور برائی کو بھی بھلائی سے ٹالتے ہیں، ان ہی کے لئے عاقبت کا گھر ہے۔

٢٣. ہمیشہ رہنے کے باغات جہاں یہ داخل ہو جائیں گے اور ان کے باپ دادوں اور بیوی اور اولادوں میں سے بھی جو نیکوکار ہونگے، ان کے پاس فرشتے ہر دروازے سے آئیں گے۔

٢٤. کہیں گے کہ تم پر سلامتی ہو، صبر کے بدلے، کیا ہی اچھا (بدلہ) ہے اس دار آخرت کا۔

٢٥. اور جو اللہ کے عہد کو اس کی مضبوطی کے بعد توڑ دیتے ہیں اور جن چیزوں کے جوڑنے کا اللہ نے حکم دیا ہے انہیں توڑتے ہیں اور زمین میں فساد پھیلاتے ہیں، ان کے لئے لعنتیں ہیں اور ان کے لئے برا گھر ہے

٢٦. اللہ تعالٰی جس کی روزی چاہتا ہے بڑھاتا ہے اور گھٹاتا ہے، یہ دنیا کی زندگی میں مست ہوگئے حالانکہ دنیا آخرت کے مقابلے میں نہایت (حقیر) پونجی ہے۔

٢٧. کافر کہتے ہیں کہ اس پر کوئی نشانی (معجزہ) کیوں نازل نہیں کیا گیا؟ جواب دیجئے کہ اللہ جسے گمراہ کرنا چاہے کر دیتا ہے اور جو اس کی طرف جھکے اسے راستہ دکھا دیتا ہے۔

٢٨. جو لوگ ایمان لائے ان کے دل اللہ کے ذکر سے اطمینان حاصل کرتے ہیں۔ یاد رکھو اللہ کے ذکر سے ہی دلوں کو تسلی حاصل ہوتی ہے۔

ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ طُوبَىٰ لَهُمۡ وَحُسۡنُ مَـَٔابٖ ٢٩
وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے عمل کئے اچھے خوش خبری ہے ان کے لئے اور عمدہ ٹھکانہ ١٣:٢٩

كَذَٰلِكَ أَرۡسَلۡنَٰكَ فِيٓ أُمَّةٖ قَدۡ خَلَتۡ مِن قَبۡلِهَآ أُمَمٞ لِّتَتۡلُوَاْ
اسی طرح بھیجا ہم نے آپ کو میں ایک قوم (میں) تحقیق گزر چکیں اس سے پہلے کئی امتیں تاکہ تم پڑھو

عَلَيۡهِمُ ٱلَّذِيٓ أَوۡحَيۡنَآ إِلَيۡكَ وَهُمۡ يَكۡفُرُونَ بِٱلرَّحۡمَٰنِۚ قُلۡ هُوَ رَبِّي
ان پر وہ چیز وحی کی ہم نے آپ کی طرف اور وہ کفر کرتے ہیں رحمن کا کہہ دیجئے وہ میرا رب ہے

لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ وَإِلَيۡهِ مَتَابِ ٣٠ وَلَوۡ أَنَّ قُرۡءَانٗا
نہیں کوئی الٰہ برحق مگر وہی اس پر میں نے بھروسہ کیا اور اسی کی طرف میرا لوٹنا ہے ١٣:٣٠ اور اگر یقینا ایک قرآن (اتارا جاتا)

سُيِّرَتۡ بِهِ ٱلۡجِبَالُ أَوۡ قُطِّعَتۡ بِهِ ٱلۡأَرۡضُ أَوۡ كُلِّمَ بِهِ ٱلۡمَوۡتَىٰۗ
کہ چلائے جاتے اس کے ذریعے پہاڑوں یا پھاڑ دی جاتی اس کے ذریعے زمین یا کلام کئے جاتے اس کے ذریعے مردے

بَل لِّلَّهِ ٱلۡأَمۡرُ جَمِيعًاۗ أَفَلَمۡ يَاْيۡـَٔسِ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓاْ أَن لَّوۡ يَشَآءُ
بلکہ اللہ کے لئے ہے معاملہ سارے کا سارا کیا بھلا نہیں مایوس ہوگئے وہ لوگ جو ایمان لائے یہ کہ اگر چاہتا

ٱللَّهُ لَهَدَى ٱلنَّاسَ جَمِيعٗاۗ وَلَا يَزَالُ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ تُصِيبُهُم
اللہ البتہ ہدایت دے دیتا لوگوں کو سب کے سب کو اور ہمیشہ ہوتے رہے گا وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا پہنچتی رہے گی ان کو

بِمَا صَنَعُواْ قَارِعَةٌ أَوۡ تَحُلُّ قَرِيبٗا مِّن دَارِهِمۡ حَتَّىٰ يَأۡتِيَ وَعۡدُ
اس کی وجہ سے جو انہوں نے کیا کوئی آفت یا اترے گی قریب سے ان کے گھر سے یہاں تک کہ آجائے وعدہ

ٱللَّهِۚ إِنَّ ٱللَّهَ لَا يُخۡلِفُ ٱلۡمِيعَادَ ٣١ وَلَقَدِ ٱسۡتُهۡزِئَ بِرُسُلٖ مِّن
اللہ کا بیشک اللہ تعالیٰ نہیں خلاف کرے گا وعدے کو ١٣:٣١ اور البتہ تحقیق مذاق اڑایا گیا کئی رسولوں کا سے

قَبۡلِكَ فَأَمۡلَيۡتُ لِلَّذِينَ كَفَرُواْ ثُمَّ أَخَذۡتُهُمۡۖ فَكَيۡفَ كَانَ
آپ (سے) قبل تو میں نے ڈھیل دی ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا پھر میں نے پکڑ لیا ان کو تو کیسی تھی

عِقَابِ ٣٢ أَفَمَنۡ هُوَ قَآئِمٌ عَلَىٰ كُلِّ نَفۡسِۭ بِمَا كَسَبَتۡۗ وَجَعَلُواْ
میری سزا ١٣:٣٢ کیا بھلا جو وہ قائم ہے پر ہر نفس بوجہ اس کے جو اس نے کمائی کی اور انہوں نے بنا رکھے ہیں

لِلَّهِ شُرَكَآءَ قُلۡ سَمُّوهُمۡۚ أَمۡ تُنَبِّـُٔونَهُۥ بِمَا لَا يَعۡلَمُ فِي ٱلۡأَرۡضِ أَم
اللہ کے لئے کچھ شریک کہہ دیجئے نام لو ان کے کیا تم خبر دے رہے ہو اس کو ساتھ اس کے جو وہ نہیں جانتا میں زمین یا

بِظَٰهِرٖ مِّنَ ٱلۡقَوۡلِۗ بَلۡ زُيِّنَ لِلَّذِينَ كَفَرُواْ مَكۡرُهُمۡ وَصُدُّواْ عَنِ
ساتھ ظاہر کے سے بات میں (سے) بلکہ خوب صورت بنادی گئی ان لوگوں کے لئے جنہوں نے کفر کیا ان کی چال اور وہ روکے گئے سے

ٱلسَّبِيلِۗ وَمَن يُضۡلِلِ ٱللَّهُ فَمَا لَهُۥ مِنۡ هَادٖ ٣٣ لَهُمۡ عَذَابٞ فِي ٱلۡحَيَوٰةِ
اصل راستے اور جس کو گمراہ کر دے اللہ نے تو نہیں اس کو کوئی ہدایت دینے والا ١٣:٣٣ ان کے لئے عذاب ہے میں زندگی

ٱلدُّنۡيَاۖ وَلَعَذَابُ ٱلۡأٓخِرَةِ أَشَقُّۖ وَمَا لَهُم مِّنَ ٱللَّهِ مِن وَاقٖ ٣٤
دنیا کی اور البتہ عذاب آخرت کا زیادہ سخت ہے اور نہیں ان کے لئے سے اللہ کوئی بچانے والا ١٣:٣٤

٢٩. جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے نیک کام بھی کئے ان کے لئے خوشحالی ہے اور بہترین ٹھکانا۔

٣٠. اسی طرح ہم نے آپ کو اس امت میں بھیجا جس سے پہلے بہت سی امتیں گزر چکی ہیں کہ آپ انہیں ہماری طرف سے جو وحی آپ پر اتری ہے پڑھ کر سنائیے یہ اللہ رحمان کے منکر ہیں، آپ کہہ دیجئے کہ میرا پالنے والا تو وہی ہے اس کے سوا درحقیقت کوئی بھی لائق عبادت نہیں اسی کے اوپر میرا بھروسہ ہے اور اسی کی جانب میرا رجوع ہے۔

٣١. اگر (بالفرض) کے کسی قرآن (آسمانی کتاب) کے ذریعہ پہاڑ چلا دیے جاتے یا زمین ٹکڑے ٹکڑے کر دی جاتی یا مردوں سے باتیں کرا دی جاتیں (پھر بھی وہ ایمان نہ لاتے)، بات یہ ہے کہ سب کام اللہ کے ہاتھ میں ہے، تو کیا ایمان والوں کو اس بات پر دل جمعی نہیں کہ اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو تمام لوگوں کو ہدایت دے دے۔ کفار کو تو ان کے کفر کے بدلے ہمیشہ کوئی نہ کوئی سخت سزا پہنچتی رہے گی یا ان کے مکانوں کے قریب نازل ہوتی رہے گی تاوقتیکہ وعدہ الٰہی آپہنچے، یقیناً اللہ تعالیٰ وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

٣٢. یقیناً آپ سے پہلے کے پیغمبروں کا مذاق اڑایا گیا تھا اور میں نے بھی کافروں کو ڈھیل دی تھی پھر انہیں پکڑ لیا تھا، پس میرا عذاب کیسا رہا۔

٣٣. کیا وہ اللہ جو نگہبانی کرنے والا ہے ہر شخص کی، (اس شخص کی طرح ہے جو کچھ نہیں جانتا) اس کے کئے ہوئے اعمال پر ان لوگوں نے اللہ کے شریک ٹھرائے ہیں کہہ دیجئے ذرا ان کے نام تو لو، کیا تم اللہ کو وہ باتیں بتاتے ہو جو وہ زمین میں جانتا ہی نہیں، یا صرف اوپری اوپری باتیں بتا رہے ہو، بات اصل یہ ہے کہ کفر کرنے والوں کے لئے ان کے مکر سجا دیئے گئے ہیں، اور جس کو اللہ گمراہ کر دے اس کو راہ دکھانے والا کوئی نہیں۔

٣٤. ان کے لئے دنیا کی زندگی میں عذاب ہے اور آخرت کا عذاب تو بہت ہی زیادہ سخت ہے، انہیں اللہ کے غضب سے بچانے والا کوئی بھی نہیں۔

١/٤ الحزب ٢٦

۞ مَّثَلُ ٱلْجَنَّةِ ٱلَّتِي وُعِدَ ٱلْمُتَّقُونَ ۖ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا ٱلْأَنْهَٰرُ ۖ
مثال | اس جنت کی | وہ جو | وعدہ کئے گئے | متقی لوگ | بہتی ہیں | سے | اس کے نیچے | نہریں

أُكُلُهَا دَآئِمٌ وَظِلُّهَا ۚ تِلْكَ عُقْبَى ٱلَّذِينَ ٱتَّقَوا۟ ۖ وَّعُقْبَى
اس کے پھل | دائمی ہیں | اور سایہ اس کا | یہ | انجام ہے | ان لوگوں کا | جنہوں نے تقویٰ کیا | اور انجام

ٱلْكَٰفِرِينَ ٱلنَّارُ ﴿٣٥﴾ وَٱلَّذِينَ ءَاتَيْنَٰهُمُ ٱلْكِتَٰبَ يَفْرَحُونَ
کافروں کا | آگ ہے | ۱۳:۳۵ | اور وہ لوگ | دی ہم نے ان کو | کتاب | وہ خوش ہوتے ہیں

بِمَآ أُنزِلَ إِلَيْكَ ۖ وَمِنَ ٱلْأَحْزَابِ مَن يُنكِرُ بَعْضَهُۥ ۚ قُلْ إِنَّمَآ
اس سے | جو نازل کیا گیا | آپ کی طرف | میں سے | اور گروہوں | کوئی ہے | جو انکار کرتا ہے | اس کے بعض حصے کا | کہہ دیجئے | بیشک

أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ ٱللَّهَ وَلَآ أُشْرِكَ بِهِۦٓ ۚ إِلَيْهِ أَدْعُوا۟ وَإِلَيْهِ مَـَٔابِ
مجھے حکم دیا گیا ہے | کہ | میں عبادت کروں | اللہ کی | اور نہ | شریک ٹھہراؤں | ساتھ اس کے | اسی کی طرف | میں بلاتا ہوں | اور اسی کی طرف | میرا لوٹنا ہے

﴿٣٦﴾ وَكَذَٰلِكَ أَنزَلْنَٰهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ۚ وَلَئِنِ ٱتَّبَعْتَ أَهْوَآءَهُم بَعْدَ
۱۳:۳۶ | اور اسی طرح | اتارا ہم نے اس کو | حکم | عربی زبان میں | اور البتہ | اگر تم نے پیروی کی | ان کی خواہشات کی | بعد

مَا جَآءَكَ مِنَ ٱلْعِلْمِ مَا لَكَ مِنَ ٱللَّهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا وَاقٍ ﴿٣٧﴾ وَلَقَدْ
اس کا آگیا تیرے پاس میں سے | علم | نہیں آپ کے لئے | طرف سے | اللہ کی | کوئی | دوست | اور نہ | کوئی بچانے والا | ۱۳:۳۷ | اور البتہ تحقیق

أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّن قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ أَزْوَٰجًا وَذُرِّيَّةً ۚ وَمَا كَانَ
بھیجا ہم نے | کئی رسولوں کو | آپ سے پہلے | اور بنائے ہم نے | ان کے لئے | جوڑے | اور اولاد | اور نہیں | ہے

لِرَسُولٍ أَن يَأْتِيَ بِـَٔايَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ ٱللَّهِ ۗ لِكُلِّ أَجَلٍ كِتَابٌ ﴿٣٨﴾
کسی رسول کے لئے | کہ | لے آئے | کوئی نشانی | مگر | اذن سے | اللہ کے | ہر | وقت کے لئے | ایک لکھت ہے | ۱۳:۳۸

يَمْحُوا۟ ٱللَّهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ ۖ وَعِندَهُۥٓ أُمُّ ٱلْكِتَٰبِ ﴿٣٩﴾ وَإِن مَّا
مٹاتا ہے | اللہ | جو | وہ چاہتا ہے | اور قائم رکھتا ہے | اور اسی کے پاس ہے | اصل | کتاب | ۱۳:۳۹ | اور اگر | جو

نُرِيَنَّكَ بَعْضَ ٱلَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ ٱلْبَلَٰغُ
ہم دکھائیں تجھ کو | بعض | وہ چیز | ہم دھمکی دیتے ہیں ان کو | یا | ہم فوت کرلیں آپ کو | تو بیشک | آپ کے ذمہ ہے | پہنچانا

وَعَلَيْنَا ٱلْحِسَابُ ﴿٤٠﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا۟ أَنَّا نَأْتِي ٱلْأَرْضَ نَنقُصُهَا
اور ہمارے ذمہ ہے | حساب | ۱۳:۴۰ | کیا بھلا نہیں | دیکھا انہوں نے | بیشک ہم | آرہے ہیں | زمین کو | ہم گھٹا رہے ہیں اس کو

مِنْ أَطْرَافِهَا ۚ وَٱللَّهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهِۦ ۚ وَهُوَ سَرِيعُ
سے | اس کے چاروں طرف | اور اللہ | فیصلہ کرتا ہے | نہیں | کوئی لوٹانے والا | اس کے حکم کی | اور وہ | جلد لینے والا ہے

ٱلْحِسَابِ ﴿٤١﴾ وَقَدْ مَكَرَ ٱلَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَلِلَّهِ ٱلْمَكْرُ جَمِيعًا ۖ
حساب | ۱۳:۴۱ | اور تحقیق | چال چلی | ان لوگوں نے | جو ان سے پہلے تھے | تو اللہ ہی کے لئے ہے | تدبیر | ساری کی ساری

يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ۗ وَسَيَعْلَمُ ٱلْكُفَّٰرُ لِمَنْ عُقْبَى ٱلدَّارِ ﴿٤٢﴾
وہ جانتا ہے | جو | کمائی کرتا ہے | ہر | شخص | اور عنقریب جان لیں گے | کفار | کس کے لئے | آخرت کا | گھر ہے | ۱۳:۴۲

٣٥. اس جنت کی صفت، جس کا وعدہ پرہیزگاروں کو دیا گیا ہے یہ ہے کہ اس کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔ اس کا میوہ ہمیشگی والا ہے اور اس کا سایہ بھی یہ ہے انجام پرہیزگاروں کا، اور کافروں کا انجام دوزخ ہے۔

٣٦. جنہیں ہم نے کتاب دی وہ تو جو کچھ آپ پر اتارا جاتا ہے اس سے خوش ہوتے ہیں اور دوسرے فرقے اس کی بعض باتوں کے منکر ہیں، آپ اعلان کر دیجئے کہ مجھے تو صرف یہی حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اور اس کے ساتھ شریک نہ کروں، میں اسی کی طرف بلا رہا ہوں اور اسی کی جانب میرا لوٹنا ہے۔

٣٧. اسی طرح ہم نے اس قرآن کو عربی زبان کا فرمان اتارا ہے۔ اگر آپ نے ان کی خواہشوں کی پیروی کر لی اس کے بعد کہ آپ کے پاس علم آچکا ہے تو اللہ (کے عذابوں) سے آپ کو کوئی حمایتی ملے گا اور نہ بچانے والا۔

٣٨. ہم آپ سے پہلے بھی بہت سے رسول بھیج چکے ہیں اور ہم نے ان سب کو بیوی بچوں والا بنایا تھا، کسی رسول سے نہیں ہو سکتا کہ کوئی نشانی بغیر اللہ کی اجازت کے لے آئے، ہر مقررہ وعدے کی ایک لکھت ہے۔

٣٩. اللہ جو چاہے مٹا دے اور جو چاہے ثابت رکھے، لوح محفوظ اسی کے پاس ہے۔

٤٠. ان سے کیے ہوئے وعدوں میں سے کوئی اگر ہم آپ کو دکھا دیں یا آپ کو ہم فوت کرلیں تو آپ پر تو صرف پہنچا دینا ہی ہے۔ حساب تو ہمارے ہی ذمہ ہی ہے۔

٤١. کیا وہ نہیں دیکھتے؟ کہ ہم زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے چلے آرہے ہیں، اللہ حکم کرتا ہے کوئی اس کے احکام پیچھے ڈالنے والا نہیں، وہ جلد حساب لینے والا ہے۔

٤٢. ان سے پہلے لوگوں نے بھی اپنی مکاری میں کمی نہ کی تھی، لیکن تمام تدبیریں اللہ ہی کی ہیں، جو شخص جو کچھ کر رہا ہے اللہ کے علم میں ہے، کافروں کو ابھی معلوم ہو جائے گا (اس) جہان کی جزا کس کے لئے ہے؟

وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَسْتَ مُرْسَلًا ۚ قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا

اور کہتے ہیں | وہ لوگ | جنہوں نے کفر کیا | نہیں تو | بھیجا ہوا | کہہ دیجئے | کافی ہے | اللہ | گواہ

بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَمَنْ عِنْدَهُ عِلْمُ الْكِتَابِ ﴿٤٣﴾

میرے درمیان | اور تمہارے درمیان | اور جو | رکھتا ہے اپنے پاس | علم | کتاب کا | ١٣:٤٣

١٤ سُورَةُ إِبْرَاهِيم ٥٢

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الر ۚ كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمَاتِ

ا ل ر | یہ ایک کتاب ہے | نازل کیا ہم نے اس کو | تیری طرف | تاکہ تو نکالے | لوگوں کو | سے | اندھیروں

إِلَى النُّورِ بِإِذْنِ رَبِّهِمْ إِلَىٰ صِرَاطِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ﴿١﴾

طرف | روشنی کی | اذن سے | ان کے رب کے | طرف | راستے کے | زبردست | تعریف والے (رب کے) | ١٤:١

اللَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَوَيْلٌ

اللہ تعالیٰ | وہ ذات | اسی کے لئے ہے | جو کچھ | میں ہے | آسمانوں | اور جو | میں ہے | زمین | اور ہلاکت ہے

لِلْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيدٍ ﴿٢﴾ الَّذِينَ يَسْتَحِبُّونَ

کافروں کے لئے | سے | عذاب | سخت | ١٤:٢ | وہ لوگ | جو ترجیح دیتے ہیں

الْحَيَاةَ الدُّنْيَا عَلَى الْآخِرَةِ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ

زندگی کو | دنیا کی | پر | آخرت | اور وہ روکتے ہیں | سے | راستے

اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا ۚ أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ﴿٣﴾ وَمَا

اللہ کے | اور تلاش کرتے ہیں اس میں | ٹیڑھا پن | یہی لوگ | میں ہیں | گمراہی | دور کی | ١٤:٣ | اور نہیں

أَرْسَلْنَا مِنْ رَسُولٍ إِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهِ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ۖ

بھیجا ہم نے | کوئی | رسول | مگر | اس کی زبان میں | قوم کی | تاکہ وہ بیان کرے | ان کے لئے

فَيُضِلُّ اللَّهُ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ

پس بھٹکا دیتا ہے | اللہ | جس کو | چاہتا ہے | اور ہدایت دیتا ہے | جس کو | چاہتا ہے | اور وہ | زبردست ہے ،

الْحَكِيمُ ﴿٤﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا أَنْ أَخْرِجْ

حکمت والا ہے | ١٤:٤ | اور البتہ تحقیق | بھیجا ہم نے | موسیٰ کو | اپنی آیات کے ساتھ | یہ کہ | نکال

قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَذَكِّرْهُمْ بِأَيَّامِ

اپنی قوم کو | سے | اندھیروں | طرف | روشنی کی | اور نصیحت کروان کو | دنوں کے بارے میں

اللَّهِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ﴿٥﴾

اللہ کے | بیشک | میں | اس | البتہ نشانیاں ہیں | ہر ایک کے لئے | بہت صبر کرنے والے | بہت شکر کرنے والے کے لئے | ١٤:٥

٤٣. یہ کافر کہتے ہیں کہ آپ اللہ کے رسول نہیں۔ آپ جواب دیجئے کہ مجھ میں اور تم میں اللہ گواہی دینے والا کافی ہے اور وہ جس کے پاس کتاب کا علم ہے۔

سورۃ ابراہیم
مکہ
سورہ نمبر: ١٤ آیات: ٥٢

١. یہ عالی شان کتاب ہم نے آپ کی طرف اتاری ہے کہ آپ لوگوں کو اندھیروں سے اجالے کی طرف لائیں ان کے پروردگار کے حکم سے زبردست اور تعریفوں والے اللہ کی طرف۔

٢. اس اللہ کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔ اور کافروں کے لئے تو سخت عذاب کی خرابی ہے۔

٣. جو آخرت کے مقابلے میں دنیاوی زندگی کو پسند رکھتے ہیں اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں ٹیڑھ پن پیدا کرنا چاہتے ہیں، یہی لوگ بہت دور کی گمراہی میں ہیں۔

٤. ہم نے ہر نبی کو اس کی قومی زبان میں ہی بھیجا ہے تاکہ ان کے سامنے وضاحت سے بیان کر دے اب اللہ جسے چاہے گمراہ کر دے اور جسے چاہے راہ دکھا دے، وہ غلبہ اور حکمت والا ہے۔

٥. (یاد رکھو جب کہ) ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں دے کر بھیجا کہ تو اپنی قوم کو اندھیروں سے روشنی میں نکال اور انہیں اللہ کے احسانات یاد دلا بیشک اس میں نشانیاں ہیں ہر صبر شکر کرنے والے کے لئے۔

وَإِذۡ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوۡمِهِ ٱذۡكُرُواْ نِعۡمَةَ ٱللَّهِ عَلَيۡكُمۡ
اور جب | کہا | موسیٰ نے | اپنی قوم سے | یاد کرو | نعمت کو | اللہ کی | جو تم پر ہے

إِذۡ أَنجَىٰكُم مِّنۡ ءَالِ فِرۡعَوۡنَ يَسُومُونَكُمۡ سُوٓءَ ٱلۡعَذَابِ
جب | اس نے نجات دی تم کو | سے | آل | فرعون (سے) | وہ چکھاتے تھے تم کو | برا | عذاب

وَيُذَبِّحُونَ أَبۡنَآءَكُمۡ وَيَسۡتَحۡيُونَ نِسَآءَكُمۡۚ وَفِي
اور وہ ذبح کرتے تھے | تمہارے بیٹوں کو | اور زندہ چھوڑ دیتے تھے | تمہاری عورتوں کو | اور میں

ذَٰلِكُم بَلَآءٌ مِّن رَّبِّكُمۡ عَظِيمٞ ﴿٦﴾ وَإِذۡ تَأَذَّنَ رَبُّكُمۡ
اس | آزمائش تھی | طرف سے | تمہارے رب کی | بہت بڑی | ۱۴:۶ | اور جب | خبردار کردیا | تمہارے رب نے

لَئِن شَكَرۡتُمۡ لَأَزِيدَنَّكُمۡۖ وَلَئِن كَفَرۡتُمۡ إِنَّ عَذَابِي
اگر | تم شکر کرو گے | البتہ میں ضرور زیادہ دوں گا تم کو | اور اگر | ناشکری کی تم نے | بیشک | میرا عذاب

لَشَدِيدٞ ﴿٧﴾ وَقَالَ مُوسَىٰٓ إِن تَكۡفُرُوٓاْ أَنتُمۡ وَمَن فِي
البتہ سخت ہے | ۱۴:۷ | اور کہا | موسیٰ نے | اگر تم | کفر کرو | تم | اور جو کوئی | میں ہے

ٱلۡأَرۡضِ جَمِيعٗا فَإِنَّ ٱللَّهَ لَغَنِيٌّ حَمِيدٌ ﴿٨﴾ أَلَمۡ يَأۡتِكُمۡ نَبَؤُاْ
زمین | سارے کے سارے | تو بیشک | اللہ تعالیٰ | البتہ بے نیاز، | تعریف والا ہے | ۱۴:۸ | کیا نہیں آئی تمہارے پاس | خبر

ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِكُمۡ قَوۡمِ نُوحٖ وَعَادٖ وَثَمُودَ وَٱلَّذِينَ
ان لوگوں کی | جو تم سے پہلے تھے | قوم | نوح کی | اور عاد کی | اور ثمود کی | اور ان لوگوں کی

مِنۢ بَعۡدِهِمۡ لَا يَعۡلَمُهُمۡ إِلَّا ٱللَّهُۚ جَآءَتۡهُمۡ رُسُلُهُم
جو ان کے بعد تھے | نہیں | جانتا ان کو | مگر | اللہ | آئے ان کے پاس | ان کے رسولوں نے

بِٱلۡبَيِّنَٰتِ فَرَدُّوٓاْ أَيۡدِيَهُمۡ فِيٓ أَفۡوَٰهِهِمۡ وَقَالُوٓاْ إِنَّا كَفَرۡنَا
ساتھ روشن دلائل کے | تو انہوں نے پھیر دیا | اپنے ہاتھوں کو | میں | اپنے مونھوں میں | اور کہا | بیشک | ہم کفر کرتے ہیں

بِمَآ أُرۡسِلۡتُم بِهِۦ وَإِنَّا لَفِي شَكّٖ مِّمَّا تَدۡعُونَنَآ إِلَيۡهِ مُرِيبٖ ﴿٩﴾
اس کے ساتھ | جو بھیجے گئے تم | ساتھ اس کے | اور بیشک ہم | البتہ میں ہیں | شک | اس چیز سے | جو تم بلاتے ہو ہم کو | اس کی طرف | بھاری شبہ رکھنے والے ہیں | ۱۴:۹

۲/۴ الحزب ۲۶
۞ قَالَتۡ رُسُلُهُمۡ أَفِي ٱللَّهِ شَكّٞ فَاطِرِ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِۖ
کہا | ان کے رسولوں نے | کیا بارے میں | اللہ کے | شک ہے | پیدا کرنے والا ہے | آسمانوں کو | اور زمین کو

يَدۡعُوكُمۡ لِيَغۡفِرَ لَكُم مِّن ذُنُوبِكُمۡ وَيُؤَخِّرَكُمۡ إِلَىٰٓ أَجَلٖ
وہ بلاتا ہے تم کو | تاکہ وہ بخش دے | تم کو | میں سے | تمہارے گناہوں | اور مؤخر کردے وہ تم کو | تک | وقت تک کے لئے

مُّسَمّٗىۚ قَالُوٓاْ إِنۡ أَنتُمۡ إِلَّا بَشَرٞ مِّثۡلُنَا تُرِيدُونَ أَن تَصُدُّونَا
ایک مقررہ | انہوں نے کہا | نہیں | تم | مگر | ایک انسان ہو | ہم جیسے | تم چاہتے ہو | کہ | تم روکو ہم کو

عَمَّا كَانَ يَعۡبُدُ ءَابَآؤُنَا فَأۡتُونَا بِسُلۡطَٰنٖ مُّبِينٖ ﴿١٠﴾
اس سے جو | کرتے | عبادت | ہمارے باپ دادا | پس لے آؤ ہمارے پاس | دلیل | کوئی کھلی | ۱۴:۱۰

۶. جس وقت موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ کے وہ احسانات یاد کرو جو اس نے تم پر کئے ہیں، جبکہ اس نے تمہیں فرعونیوں سے نجات دی جو تمہیں بڑے دکھ پہنچاتے تھے، تمہارے لڑکوں کو قتل کرتے تھے اور تمہاری لڑکیوں کو زندہ چھوڑتے تھے، اس میں تمہارے رب کی طرف سے تم پر بہت بڑی آزمائش تھی۔

۷. اور جب تمہارے پروردگار نے تمہیں آگاہ کر دیا کہ اگر تم شکرگزاری کرو گے تو بیشک میں تمہیں زیادہ دونگا اور اگر تم ناشکری کرو گے تو یقیناً میرا عذاب بہت سخت ہے

۸. موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ اگر تم سب اور روئے زمین کے تمام انسان اللہ کی ناشکری کریں تو بھی اللہ بے نیاز اور تعریفوں والا ہے۔

۹. کیا تمہارے پاس تم سے پہلے کے لوگوں کی خبریں نہیں آئیں؟ یعنی قوم نوح کی اور عاد و ثمود کی اور ان کے بعد والوں کی جنہیں سوائے اللہ تعالیٰ کے اور کوئی نہیں جانتا، ان کے پاس ان کے رسول معجزے لائے، لیکن انہوں نے اپنے ہاتھ اپنے منہ میں دبا لیے اور صاف کہہ دیا کہ جو کچھ تمہیں دے کر بھیجا گیا ہے ہم اس کے منکر ہیں اور جس چیز کی طرف تم ہمیں بلا رہے ہو ہمیں تو اس میں بڑا بھاری شبہ ہے۔

۱۰. ان کے رسولوں نے انہیں کہا کہ کیا حق تعالیٰ کے بارے میں تمہیں شک ہے جو آسمانوں اور زمین کا بنانے والا ہے وہ تمہیں اس لئے بلا رہا ہے کہ تمہارے تمام گناہ معاف فرما دے اور ایک مقرر وقت تک تمہیں مہلت عطا فرمائے، انہوں نے کہا تم تو ہم جیسے ہی انسان ہو تم چاہتے ہو کہ ہمیں ان خداؤں کی عبادت سے روک دو جن کی عبادت ہمارے باپ کرتے رہے ہیں، اچھا تو ہمارے سامنے کوئی کھلی دلیل لے آؤ۔

قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ إِن نَّحْنُ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ
کہا ان کو ان کے رسولوں نے نہیں ہم مگر ایک انسان تمہارے جیسے لیکن اللہ تعالیٰ

يَمُنُّ عَلَىٰ مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۖ وَمَا كَانَ لَنَا أَن نَّأْتِيَكُم
احسان کرتا ہے پر جس چاہتا ہے میں سے اپنے بندوں اور نہیں ہے (مجال) ہوگا ہمارے لئے کہ ہم آئیں تمہارے پاس

بِسُلْطَانٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ
دلیل سے مگر ساتھ اذن کے اللہ کے اور پر اللہ پس چاہیے کہ توکل کریں ایمان لانے والے

(١١) وَمَا لَنَا أَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللَّهِ وَقَدْ هَدَانَا سُبُلَنَا ۚ وَلَنَصْبِرَنَّ
14:11 اور کیا ہے ہم کو کہ نہ ہم توکل کریں پر اللہ ہی حالانکہ تحقیق اس نے ہدایت دی ہم کو ہمارے راستوں کی اور البتہ ہم ضرور صبر کریں گے

عَلَىٰ مَا آذَيْتُمُونَا ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ
اوپر اس کے جو اذیت دے رہے ہو تم ہم کو اور پر ہی اللہ پس چاہیے کہ بھروسہ کریں بھروسہ کرنے

(١٢) وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُم مِّنْ أَرْضِنَا
14:12 اور کہا ان لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا اپنے رسولوں سے البتہ ہم ضرور ضرور نکال دیں گے تم کو سے اپنی زمین

أَوْ لَتَعُودُنَّ فِي مِلَّتِنَا ۖ فَأَوْحَىٰ إِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ
یا البتہ تم ضرور لوٹو گے میں ہماری ملت تو وحی کی ان کی طرف ان کے رب نے البتہ ہم ضرور ہلاک کردیں گے

الظَّالِمِينَ (١٣) وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْأَرْضَ مِن بَعْدِهِمْ ۚ
ظالموں کو 14:13 اور البتہ ہم ضرور آباد کریں گے تم کو زمین میں ان کے بعد

ذَٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِي وَخَافَ وَعِيدِ (١٤) وَاسْتَفْتَحُوا
واسطے اس کے ہے جو اس کے لئے ہے جو ڈرتا ہو میرے سامنے کھڑے ہونے سے اور ڈرے میری وعید سے 14:14 اور انہوں نے فیصلہ چاہا

وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ (١٥) مِّن وَرَائِهِ جَهَنَّمُ وَيُسْقَىٰ
اور نامراد ہوا ہر ظالم عناد رکھنے والا 14:15 سے اس کے پیچھے جہنم ہے اور وہ پلایا جائے گا

مِن مَّاءٍ صَدِيدٍ (١٦) يَتَجَرَّعُهُ وَلَا يَكَادُ يُسِيغُهُ وَيَأْتِيهِ
میں سے پانی پیپ اور خون کے 14:16 گھونٹ گھونٹ پئے گا اس کو اور نہیں قریب کہ نگل سکے اس کو اور آئے گی اس کے پاس

الْمَوْتُ مِن كُلِّ مَكَانٍ وَمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ۖ وَمِن وَرَائِهِ
موت سے ہر جگہ اور نہیں ہوگا وہ مرنے والا اور سے اس کے پیچھے

عَذَابٌ غَلِيظٌ (١٧) مَّثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ ۖ أَعْمَالُهُمْ
عذاب ہے سخت 14:17 مثال ان لوگوں کی جنہوں نے کفر کیا اپنے رب کے ساتھ اعمال ان کے

كَرَمَادٍ اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيحُ فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ ۖ لَّا يَقْدِرُونَ
راکھ کی طرح سخت ہوگئی ساتھ اس کے آندھی میں کسی دن تیز ہوا کے نہ قدرت رکھیں گے

مِمَّا كَسَبُوا عَلَىٰ شَيْءٍ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الضَّلَالُ الْبَعِيدُ (١٨)
اس میں سے جو انہوں نے کمائی کی پر کسی چیز یہی ہے وہ گمراہی جو دور کی ہے 14:18

۱۱. ان کے پیغمبروں نے ان سے کہا کہ یہ
تو سچ ہے کہ ہم تم جیسے ہی انسان ہیں
لیکن اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے جسے
چاہتا ہے اپنا فضل کرتا ہے، اللہ کے حکم
کے بغیر ہماری مجال نہیں کہ ہم کوئی
معجزہ تمہیں لا دکھائیں، اور ایمانداروں کو
صرف اللہ تعالیٰ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیئے۔
۱۲. آخر کیا وجہ ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ پر
بھروسہ نہ رکھیں جبکہ اسی نے ہمیں ہماری
راہیں سمجھائی ہیں۔ واللہ جو ایذائیں تم
ہمیں دو گے ہم ان پر صبر ہی کریں گے
توکل کرنے والوں کو یہی لائق ہے اللہ ہی
پر توکل کریں۔
۱۳. کافروں نے اپنے رسولوں سے کہا ہم
تمہیں ملک بدر کر دیں گے یا تم پھر سے
ہمارے مذہب میں لوٹ آؤ، تو ان کے
پروردگار نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ ہم
ان ظالموں کو ہی غارت کر دیں گے۔
۱۴. اور ان کے بعد ہم خود تمہیں اس زمین
میں بسائیں گے، یہ ہے ان کے لئے جو میرے
سامنے کھڑے ہونے کا ڈر رکھیں اور میرے سزا
دینے کے وعدہ سے خوف زدہ رہیں۔
۱۵. اور انہوں نے فیصلہ طلب کیا اور تمام
سرکش ضدی لوگ نامراد ہوگئے۔
۱۶. اس کے سامنے دوزخ ہے جہاں پیپ کا
پانی پلایا جائے گا۔
۱۷. جسے بمشکل گھونٹ گھونٹ پئے گا۔
پھر بھی وہ اپنے گلے سے اتار نہ سکے گا اور
اسے ہر جگہ موت آتی دکھائی دے گی لیکن
وہ مرنے والا نہیں اور پھر اس کے پیچھے بھی
سخت عذاب ہے۔
۱۸. ان لوگوں کی مثال جنہوں نے اپنے رب
سے کفر کیا، ان کے اعمال مثل راکھ کے ہیں
جس پر تیز ہوا آندھی چلے اور اڑا کر لے جائے،
جو بھی انہوں نے کیا اس میں کسی چیز
پر قادر نہ ہونگے، یہی ان کی گمراہی ہے۔

أَلَمۡ تَرَ أَنَّ ٱللَّهَ خَلَقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضَ بِٱلۡحَقِّۚ إِن يَشَأۡ
کیا نہیں تم نے دیکھا کہ بیشک اللہ تعالی پیدا کیا اسمانوں کو اور زمین کو حق کے ساتھ اگر وہ چاہے

يُذۡهِبۡكُمۡ وَيَأۡتِ بِخَلۡقٖ جَدِيدٖ ﴿١٩﴾ وَمَا ذَٰلِكَ عَلَى ٱللَّهِ بِعَزِيزٖ
لے جائے تم سب کو اور لے آئے مخلوق نئی ١٤:١٩ اور نہیں یہ (بات) پر اللہ کچھ مشکل

﴿٢٠﴾ وَبَرَزُواْ لِلَّهِ جَمِيعٗا فَقَالَ ٱلضُّعَفَٰٓؤُاْ لِلَّذِينَ ٱسۡتَكۡبَرُوٓاْ
١٤:٢٠ اور بے نقاب ہوں گے اللہ کے لئے سب کے سب تو کہیں گے کمزور لوگ ان لوگوں سے جنہوں نے تکبر کیا

إِنَّا كُنَّا لَكُمۡ تَبَعٗا فَهَلۡ أَنتُم مُّغۡنُونَ عَنَّا مِنۡ عَذَابِ ٱللَّهِ
بیشک ہم تھے تمہارے لئے تابع توکیا تم بچانے والے ہو ہم کو سے عذاب اللہ

مِن شَيۡءٖۚ قَالُواْ لَوۡ هَدَىٰنَا ٱللَّهُ لَهَدَيۡنَٰكُمۡۖ سَوَآءٌ عَلَيۡنَآ
کچھ بھی وہ کہیں گے اگر ہدایت دیتا ہم کو اللہ البتہ ہم بھی ہدایت دیتے تم کو گے برابر ہے ہم پر

أَجَزِعۡنَآ أَمۡ صَبَرۡنَا مَا لَنَا مِن مَّحِيصٖ ﴿٢١﴾ وَقَالَ ٱلشَّيۡطَٰنُ لَمَّا
خواہ ہم جزع وفزع کریں یا ہم صبر کریں نہیں ہے ہمارے لئے کوئی پناہ گاہ ١٤:٢١ اور کہے گا شیطان جب

قُضِيَ ٱلۡأَمۡرُ إِنَّ ٱللَّهَ وَعَدَكُمۡ وَعۡدَ ٱلۡحَقِّ وَوَعَدتُّكُمۡ
فیصلہ کردیا جائے گا معاملے کا بیشک اللہ تعالیٰ وعدہ کیا تم سے وعدہ سچا اور میں نے وعدہ کیا تم سے

فَأَخۡلَفۡتُكُمۡۖ وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيۡكُم مِّن سُلۡطَٰنٍ إِلَّآ
تو میں نے خلاف کیا تم سے اور نہ تھا میرے لئے تم پر کوئی زور مگر

أَن دَعَوۡتُكُمۡ فَٱسۡتَجَبۡتُمۡ لِيۖ فَلَا تَلُومُونِي وَلُومُوٓاْ أَنفُسَكُمۖ
یہ کہ میں نے بلایا تم کو پس تم نے لبیک کہا مجھ کو پس نہ تم مجھے ملامت کرو اور ملامت کرو اپنے نفسوں کو

مَّآ أَنَا۠ بِمُصۡرِخِكُمۡ وَمَآ أَنتُم بِمُصۡرِخِيَّ إِنِّي كَفَرۡتُ
نہیں میں تم کو مدد کرنے والا اور نہیں تم مجھے مدد کرنے والے بیشک میں انکار کیا میں نے

بِمَآ أَشۡرَكۡتُمُونِ مِن قَبۡلُۗ إِنَّ ٱلظَّٰلِمِينَ لَهُمۡ عَذَابٌ
ساتھ اس کے جو شریک ٹھہرایا تم نے مجھے سے اس سے پہلے بیشک ظالم لوگ ان کے لئے عذاب ہے

أَلِيمٞ ﴿٢٢﴾ وَأُدۡخِلَ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ جَنَّٰتٖ
درد ناک ١٤:٢٢ اور داخل کئے جائیں گے وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے عمل کئے اچھے باغوں میں

تَجۡرِي مِن تَحۡتِهَا ٱلۡأَنۡهَٰرُ خَٰلِدِينَ فِيهَا بِإِذۡنِ رَبِّهِمۡۖ تَحِيَّتُهُمۡ
بہتی ہیں سے ان کے نیچے نہریں ہمیشہ رہنے والے ہیں ان میں اذن سے اپنے رب کے دعائے خیر ان کی

فِيهَا سَلَٰمٌ ﴿٢٣﴾ أَلَمۡ تَرَ كَيۡفَ ضَرَبَ ٱللَّهُ مَثَلٗا كَلِمَةٗ طَيِّبَةٗ
اس میں سلام سے ہوگی ١٤:٢٣ کیا تم نے نہیں دیکھا انہیں کس طرح بیان کی اللہ نے ایک مثال بات پاکیزہ

كَشَجَرَةٖ طَيِّبَةٍ أَصۡلُهَا ثَابِتٞ وَفَرۡعُهَا فِي ٱلسَّمَآءِ ﴿٢٤﴾
مانند درخت کے پاکیزہ جڑ اس کی مضبوط ہے اور شاخیں اس کی میں ہیں آسمان ١٤:٢٤

١٩. کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ تعالی نے آسمانوں اور زمین کو بہترین تدبیر کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ اگر وہ چاہے تو تم سب کو فنا کر دے اور نئی مخلوق لائے۔

٢٠. اللہ پر یہ کام کچھ بھی مشکل نہیں۔

٢١. سب کے سب اللہ کے سامنے ربرو کھڑے ہونگے اس وقت کمزور لوگ بڑائی والوں سے کہیں گے کہ ہم تو تمہارے تابعدار تھے، تو کیا تم اللہ کے عذابوں میں سے کچھ عذاب ہم سے دور کر سکنے والے ہو؟ وہ جواب دیں گے کہ اگر اللہ ہمیں ہدایت دیتا تو ہم بھی ضرور تمہاری رہنمائی کرتے، اب تو ہم پر بےقراری کرنا اور صبر کرنا دونوں ہی برابر ہیں ہمارے لئے کوئی چھٹکارا نہیں۔

٢٢. جب اور کام کا فیصلہ کر دیا جائے گا شیطان کہے گا کہ اللہ نے تمہیں سچا وعدہ دیا تھا اور میں نے تم سے جو وعدے کئے تھے ان کے خلاف کیا، میرا تو تم پر کوئی دباؤ تو تھا نہیں، ہاں میں نے تمہیں پکارا اور تم نے میری مان لی، پس تم مجھے الزام نہ لگاؤ بلکہ خود اپنے آپ کو ملامت کرو، نہ میں تمہارا فریاد رس اور نہ تم میری فریاد کو پہنچنے والے، میں تو سرے سے مانتا ہی نہیں کہ تم مجھے اس سے پہلے اللہ کا شریک مانتے رہے، یقیناً ظالموں کے لئے دردناک عذاب ہے۔

٢٣. جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے وہ ان جنتوں میں داخل کیے جائیں گے جن کے نیچے چشمے جاری ہیں جہاں انہیں ہمیشگی ہوگی اپنے رب کے حکم سے جہاں ان کا خیر مقدم سلام سے ہوگا

٢٤. کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ تعالی نے پاکیزہ بات کی مثال کس طرح بیان فرمائی، مثل ایک پاکیزہ درخت کے جس کی جڑ مضبوط ہے اور جس کی ٹہنیاں آسمان میں ہیں۔

تُؤْتِيٓ أُكُلَهَا كُلَّ حِينِۭ بِإِذْنِ رَبِّهَا ۗ وَيَضْرِبُ ٱللَّهُ ٱلْأَمْثَالَ
دیتا ہے | پھل اپنے | ہر | وقت | اذن سے | اپنے رب کے | اور بیان کرتا ہے | اللہ | مثالیں

لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٢٥﴾ وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ
لوگوں کے لئے | شاید کہ وہ | نصیحت پکڑیں | ۱۴:۲۵ | اور مثال | کلمے کی | ناپاک

كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ ٱجْتُثَّتْ مِن فَوْقِ ٱلْأَرْضِ مَا لَهَا مِن
مانند درخت کے ہے | ناپاک | اکھاڑ گیا | سے | اوپر (سے) | زمین کے | نہیں | اس کے لئے | کوئی

قَرَارٍ ﴿٢٦﴾ يُثَبِّتُ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ بِٱلْقَوْلِ ٱلثَّابِتِ فِى ٱلْحَيَوٰةِ
قرار | ۱۴:۲۶ | ثابت رکھتا ہے | اللہ | ان لوگوں کو | جو ایمان لائے | ساتھ بات کے | ثابت | میں | زندگی میں

ٱلدُّنْيَا وَفِى ٱلْءَاخِرَةِ ۖ وَيُضِلُّ ٱللَّهُ ٱلظَّٰلِمِينَ ۚ وَيَفْعَلُ ٱللَّهُ
دنیا کی | اور میں | آخرت | اور بھٹکاتا ہے | اللہ | ظالموں کو | اور کرتا ہے | اللہ

مَا يَشَآءُ ﴿٢٧﴾ ۞ أَلَمْ تَرَ إِلَى ٱلَّذِينَ بَدَّلُوا۟ نِعْمَتَ ٱللَّهِ كُفْرًا (٣/٤ الحزب ٢٦)
جو | وہ چاہتا ہے | ۱۴:۲۷ | کیا تم نے نہیں | دیکھا | طرف | ان لوگوں کی | جنہوں نے بدل دی | نعمت | اللہ کی | کفر سے

وَأَحَلُّوا۟ قَوْمَهُمْ دَارَ ٱلْبَوَارِ ﴿٢٨﴾ جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا ۖ وَبِئْسَ
اور لا اتارا | اپنی قوم کو وہ | گھر میں | ہلاکت کے | ۱۴:۲۸ | جہنم میں | جھلیں گے اس میں | اور برا

ٱلْقَرَارُ ﴿٢٩﴾ وَجَعَلُوا۟ لِلَّهِ أَندَادًا لِّيُضِلُّوا۟ عَن سَبِيلِهِۦ ۗ قُلْ
ٹھکانہ ہے | ۱۴:۲۹ | اور انہوں نے بنائے | اللہ کے لئے | ہمسر | تاکہ وہ بھٹکادیں | سے | اس کے راستے (سے) | کہہ دیجئے

تَمَتَّعُوا۟ فَإِنَّ مَصِيرَكُمْ إِلَى ٱلنَّارِ ﴿٣٠﴾ قُل لِّعِبَادِىَ ٱلَّذِينَ
فائدہ اٹھالو | تو بیشک | تمہارا لوٹنا | طرف ہے | آگ کی | ۱۴:۳۰ | کہہ دیجئے | میرے ان بندوں سے | جنہوں نے

ءَامَنُوا۟ يُقِيمُوا۟ ٱلصَّلَوٰةَ وَيُنفِقُوا۟ مِمَّا رَزَقْنَٰهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً
ایمان لائے | وہ قائم کریں | نماز | اور خرچ کریں | اس میں سے | جو رزق دیا ہم نے ان کو | چھپ کر | اور ظاہری طور پر

مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِىَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيهِ وَلَا خِلَٰلٌ ﴿٣١﴾ ٱللَّهُ ٱلَّذِى
اس سے | پہلے | کہ | آجائے | وہ دن | نہیں | کوئی تجارت | اس میں | اور نہ | کوئی دوستی | ۱۴:۳۱ | اللہ | وہ ذات ہے

خَلَقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضَ وَأَنزَلَ مِنَ ٱلسَّمَآءِ مَآءً فَأَخْرَجَ
جس نے پیدا کیا | اسمانوں کو | اور زمین کو | اور اتارا | سے | آسمان | پانی | پھر نکالے

بِهِۦ مِنَ ٱلثَّمَرَٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۖ وَسَخَّرَ لَكُمُ ٱلْفُلْكَ لِتَجْرِىَ
اس کے ذریعے | سے | پھلوں | رزق | تمہارے لئے | اور مسخر کیں | تمہارے لئے | کشتیاں | تاکہ چلیں

فِى ٱلْبَحْرِ بِأَمْرِهِۦ ۖ وَسَخَّرَ لَكُمُ ٱلْأَنْهَٰرَ ﴿٣٢﴾ وَسَخَّرَ لَكُمُ
میں | سمندر | اس کے حکم سے | اور مسخر کیں | تمہارے لئے | نہریں | ۱۴:۳۲ | اور مسخر کیا | تمہارے لئے

ٱلشَّمْسَ وَٱلْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ ۖ وَسَخَّرَ لَكُمُ ٱلَّيْلَ وَٱلنَّهَارَ ﴿٣٣﴾
سورج | اور چاند کو | لگاتار چلنے والے | اور مسخر کئے | تمہارے لئے | رات | اور دن | ۱۴:۳۳

۲۵. جو اپنے پروردگار کے حکم سے ہر وقت اپنے پھل لاتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ لوگوں کے سامنے مثالیں بیان فرماتا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

۲۶. اور ناپاک بات کی مثال ایسے درخت جیسی ہے جو زمین کے کچھ ہی اوپر سے اکھاڑ لیا گیا۔ اسے کچھ ثبات تو ہے نہیں۔

۲۷. ایمان والوں کو اللہ تعالیٰ پکی بات کے ساتھ مضبوط رکھتا ہے، دنیا کی زندگی میں بھی اور آخرت میں بھی، ہاں نا انصاف لوگوں کو اللہ بہکا دیتا ہے اور اللہ جو چاہے کر گزرے۔

۲۸. کیا آپ نے ان کی طرف نظر نہیں ڈالی جنہوں نے اللہ کی نعمت کے بدلے ناشکری کی اور اپنی قوم کو ہلاکت کے گھر میں لا اتارا۔

۲۹. یعنی دوزخ میں جس میں یہ سب جائیں گے، جو بدترین ٹھکانا ہے۔

۳۰. انہوں نے اللہ کے ہمسر بنا لئے کہ لوگوں کو اللہ کی راہ سے بہکائیں۔ آپ کہہ دیجئے کہ خیر مزے کر لو تمہاری باز گشت تو آخر جہنم ہی ہے۔

۳۱. میرے ایمان دار بندوں سے کہہ دیجئے کہ نمازوں کو قائم رکھیں اور جو کچھ ہم نے انہیں دے رکھا ہے اس میں سے کچھ نہ کچھ پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے رہیں اس سے پہلے کہ وہ دن آجائے جس میں نہ خرید و فروخت ہوگی اور نہ دوستی اور محبت۔

۳۲. اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور آسمانوں سے بارش برسا کر اس کے ذریعے تمہاری روزی کے پھل نکالے ہیں اور کشتیوں کو تمہارے بس میں کر دیا کہ دریاؤں میں اس کے حکم سے چلیں پھریں۔ اسی نے ندیاں اور نہریں تمہارے اختیار میں کر دی ہیں۔

۳۳. اسی نے تمہارے لئے سورج چاند کو مسخر کر دیا ہے کہ برابر ہی چل رہے ہیں اور رات دن کو بھی تمہارے کام میں لگا رکھا ہے۔

وَءَاتَىٰكُم مِّن كُلِّ مَا سَأَلْتُمُوهُۚ وَإِن تَعُدُّواْ نِعْمَتَ ٱللَّهِ
اور عطا کیا تم کو | سے | ہر | جو | اس چیز میں سے مانگی تم نے اس سے | اور اگر | تم شمار کرو | نعمت | اللہ کی

لَا تُحْصُوهَآۗ إِنَّ ٱلْإِنسَٰنَ لَظَلُومٌ كَفَّارٌ ٣٤ وَإِذْ قَالَ إِبْرَٰهِيمُ
نہیں | تم شمار کرسکتے ان کو | بیشک | انسان | البتہ بڑا ظالم | بڑا ناشکرا ہے | ۱۴:۳۴ | اور جب | کہا | ابراہیم

رَبِّ ٱجْعَلْ هَٰذَا ٱلْبَلَدَ ءَامِنًا وَٱجْنُبْنِى وَبَنِىَّ أَن نَّعْبُدَ
اے میرے رب | بنادے | اس | شہر کو | امن والا | اور بچالے مجھ کو | اور میری اولاد کو | اس بات سے کہ | ہم عبادت کریں

ٱلْأَصْنَامَ ٣٥ رَبِّ إِنَّهُنَّ أَضْلَلْنَ كَثِيرًا مِّنَ ٱلنَّاسِۖ فَمَن
بتوں کی | ۱۴:۳۵ | اے میرے رب | بیشک انہوں نے | گمراہ کردیا | بہت سوں کو | میں سے | لوگوں | تو جو کوئی

تَبِعَنِى فَإِنَّهُۥ مِنِّىۖ وَمَنْ عَصَانِى فَإِنَّكَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ٣٦ رَّبَّنَآ
پیروی کرے میری | تو بیشک وہ | مجھ سے ہے | اور جو | نافرمانی کرے میری | تو بیشک | تو غفور، | رحیم ہے | ۱۴:۳۶ | اے ہمارے رب

إِنِّىٓ أَسْكَنتُ مِن ذُرِّيَّتِى بِوَادٍ غَيْرِ ذِى زَرْعٍ عِندَ بَيْتِكَ
بیشک میں نے | بسایا | میں سے | اپنی اولاد | ایک ایسی وادی میں | بغیر | والی | کھیتی (بغیر کھیتی) والی | پاس | تیرے گھر کے

ٱلْمُحَرَّمِ رَبَّنَا لِيُقِيمُواْ ٱلصَّلَوٰةَ فَٱجْعَلْ أَفْـِٔدَةً مِّنَ ٱلنَّاسِ
حرمت والے | اے ہمارے رب | تاکہ وہ قائم کریں | نماز کو | پس کردے | دلوں کو | کے | لوگوں

تَهْوِىٓ إِلَيْهِمْ وَٱرْزُقْهُم مِّنَ ٱلثَّمَرَٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ
مائل ہوں | ان کی طرف | اور رزق دے ان کو | میں سے | پھلوں | تاکہ وہ | شکر ادا کریں

٣٧ رَبَّنَآ إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِى وَمَا نُعْلِنُۗ وَمَا يَخْفَىٰ عَلَى ٱللَّهِ
۱۴:۳۷ | اے ہمارے رب | بیشک تو | جانتا ہے | جو | ہم چھپاتے ہیں | اور جو | ہم ظاہر کرتے ہیں | اور نہیں | چھپی ہوئی | پر | اللہ

مِن شَىْءٍ فِى ٱلْأَرْضِ وَلَا فِى ٱلسَّمَآءِ ٣٨ ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ ٱلَّذِى
کوئی | چیز | میں | زمین | اور نہ | میں | آسمان | ۱۴:۳۸ | سب تعریف | اللہ کے لئے ہے | وہ ذات جس نے

وَهَبَ لِى عَلَى ٱلْكِبَرِ إِسْمَٰعِيلَ وَإِسْحَٰقَۚ إِنَّ رَبِّى لَسَمِيعُ
عطا کیا | مجھ کو | پر | بڑھاپے | اسماعیل | اور اسحاق | بیشک | میرا رب | البتہ سننے والا ہے

ٱلدُّعَآءِ ٣٩ رَبِّ ٱجْعَلْنِى مُقِيمَ ٱلصَّلَوٰةِ وَمِن ذُرِّيَّتِىۚ رَبَّنَا
دعا | ۱۴:۳۹ | اے میرے رب | بنا مجھ کو | قائم کرنے والا | نماز | اور سے | میری اولاد میں (سے) | اے ہمارے رب

وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ٤٠ رَبَّنَا ٱغْفِرْ لِى وَلِوَٰلِدَىَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ
اور تو قبول کرلے | دعا میری | ۱۴:۴۰ | اے ہمارے رب | بخش دے | مجھ کو | اور میرے والدین کو | اور مومنوں کو

يَوْمَ يَقُومُ ٱلْحِسَابُ ٤١ وَلَا تَحْسَبَنَّ ٱللَّهَ غَٰفِلًا عَمَّا يَعْمَلُ
جس دن | قائم ہوگا | حساب | ۱۴:۴۱ | اور نہ | تم سمجھو | اللہ کو | غافل | اس سے جو | عمل کرتے ہیں

ٱلظَّٰلِمُونَۚ إِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيهِ ٱلْأَبْصَٰرُ ٤٢
ظالم لوگ | بیشک | وہ ڈھیل دے رہا ہے ان کو | ایک دن کے لئے | پھٹی رہ جائے گی | اس میں | نگاہیں | ۱۴:۴۲

٣٤. اسی نے تمہیں تمہاری منہ مانگی کل چیزوں میں سے دے رکھا ہے اگر تم اللہ کے احسان گننا چاہو تو انہیں پورے گن بھی نہیں سکتے ، یقیناً انسان بڑا ہی بے انصاف اور ناشکرا ہے ۔

٣٥. (ا براہیم کی یہ دعا بھی یاد کرو) جب انہوں نے کہا اے میرے پروردگار! اس شہر کو امن والا بنا دے اور مجھے اور میری اولاد کو بت پرستی سے پناہ دے ۔

٣٦. اے میرے پالنے والے معبود! انہوں نے بہت سے لوگوں کو راہ سے بھٹکا دیا ہے پس میری تابعداری کرنے والا میرا ہے اور جو میری نافرمانی کرے تو، تو بہت ہی معاف اور رحم کرنے والا ہے ۔

٣٧. اے میرے پروردگار! میں نے اپنی کچھ اولاد اس بے کھیتی کی وادی میں تیرے حرمت والے گھر کے پاس بسائی ہے ۔ اے ہمارے پروردگار! یہ اس لئے کہ وہ نماز قائم رکھیں پس تو کچھ لوگوں کے دلوں کو ان کی طرف مائل کر دے ۔ اور انہیں پھلوں کی روزیاں عنایت فرما تاکہ یہ شکر گزاری کریں ۔

٣٨. اے ہمارے پروردگار! تو خوب جانتا ہے جو ہم چھپائیں اور جو ظاہر کریں ۔ زمین و آسمان کی کوئی چیز اللہ پر پوشیدہ نہیں ۔

٣٩. اللہ کا شکر ہے جس نے مجھے اس بڑھاپے میں اسماعیل و اسحاق (علیہما السلام) عطا فرمائے کچھ شک نہیں کہ میرا پالنے والا اللہ دعاؤں کا سننے والا ہے ۔

٤٠. ائے ہمارے رب! مجھے نماز کا پابند رکھ اور میری اولاد سے بھی، اے ہمارے رب میری دعا قبول فرما ۔

٤١. اے میرے پروردگار! مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو بھی بخش اور دیگر مومنوں کو بھی جس دن حساب ہونے لگے ۔

٤٢. ظالم لوگوں کے اعمال سے اللہ کو غافل نہ سمجھو وہ تو انہیں اس دن تک مہلت دیئے ہوئے ہے جس دن آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی ۔

مُهۡطِعِينَ مُقۡنِعِي رُءُوسِهِمۡ لَا يَرۡتَدُّ إِلَيۡهِمۡ طَرۡفُهُمۡۖ
تیزی سے دوڑنے والے ہوں گے · اوپر کو سر اٹھانے والے ہوں گے · اپنے سروں کو · نہیں · لوٹے گی · ان کی طرف · ان کی نگاہ

وَأَفۡـِٔدَتُهُمۡ هَوَآءٞ ٤٣ وَأَنذِرِ ٱلنَّاسَ يَوۡمَ يَأۡتِيهِمُ ٱلۡعَذَابُ
اور ان کے دل · خالی ہوں گے · ۱۴:۴۳ · اور خبردار کیجئے · لوگوں کو · جس دن · آئے گا ان کے پاس · عذاب

فَيَقُولُ ٱلَّذِينَ ظَلَمُواْ رَبَّنَآ أَخِّرۡنَآ إِلَىٰٓ أَجَلٖ قَرِيبٖ نُّجِبۡ
تو کہیں گے · وہ لوگ · جنہوں نے ظلم کیا · اے ہمارے رب · مہلت دے دے ہم کو · تک · مدت · قریب کی · ہم جواب دیں

دَعۡوَتَكَ وَنَتَّبِعِ ٱلرُّسُلَۗ أَوَلَمۡ تَكُونُوٓاْ أَقۡسَمۡتُم مِّن قَبۡلُ
تیری پکار کا · اور ہم پیروی کریں · رسولوں کی · کیا نہیں · تھے تم · قسم کھاتے تم · اس سے پہلے

مَا لَكُم مِّن زَوَالٖ ٤٤ وَسَكَنتُمۡ فِي مَسَٰكِنِ ٱلَّذِينَ ظَلَمُوٓاْ
نہیں · تمہارے لئے · کوئی · زوال · ۱۴:۴۴ · اور ٹھہرے رہے تم · میں · گھروں (میں) · ان لوگوں کے · جنہوں نے ظلم کیا

أَنفُسَهُمۡ وَتَبَيَّنَ لَكُمۡ كَيۡفَ فَعَلۡنَا بِهِمۡ وَضَرَبۡنَا لَكُمُ
اپنی جانوں پر · اور واضح ہوگیا · تمہارے لئے · کس طرح · سلوک کیا ہم نے · ان کے ساتھ · اور بیان کردیں ہم نے · تمہارے لئے

ٱلۡأَمۡثَالَ ٤٥ وَقَدۡ مَكَرُواْ مَكۡرَهُمۡ وَعِندَ ٱللَّهِ مَكۡرُهُمۡ
مثالیں · ۱۴:۴۵ · اور تحقیق · انہوں نے چال چلی · اپنی چال · اور پاس ہے · اللہ کے · ان کی چال

وَإِن كَانَ مَكۡرُهُمۡ لِتَزُولَ مِنۡهُ ٱلۡجِبَالُ ٤٦ فَلَا
اور اگرچہ · تھی · ان کی چال · کہ ٹل جائیں · اس سے · پہاڑوں · ۱۴:۴۶ · تو نہ

تَحۡسَبَنَّ ٱللَّهَ مُخۡلِفَ وَعۡدِهِۦ رُسُلَهُۥٓۚ إِنَّ ٱللَّهَ عَزِيزٞ
تم سمجھ · اللہ تعالیٰ کو · خلاف کرنے والا · اپنے وعدے کا · اپنے رسولوں سے · بیشک · اللہ · زبردست ہے

ذُو ٱنتِقَامٖ ٤٧ يَوۡمَ تُبَدَّلُ ٱلۡأَرۡضُ غَيۡرَ ٱلۡأَرۡضِ وَٱلسَّمَٰوَٰتُۖ
والا ہے · انتقام لینے · ۱۴:۴۷ · جس دن · بدل دی جائے گی · زمین · سوائے · اس زمین کے · اور آسمان

وَبَرَزُواْ لِلَّهِ ٱلۡوَٰحِدِ ٱلۡقَهَّارِ ٤٨ وَتَرَى ٱلۡمُجۡرِمِينَ يَوۡمَئِذٖ
اور وہ سامنے آجائیں گے · اللہ کے لئے · جو اکیلا ہے · زبردست ہے · ۱۴:۴۸ · اور تم دیکھو گے · مجرموں کو · اس دن

مُّقَرَّنِينَ فِي ٱلۡأَصۡفَادِ ٤٩ سَرَابِيلُهُم مِّن قَطِرَانٖ وَتَغۡشَىٰ
جکڑے ہوئے ہوں گے · میں · بیڑیوں · ۱۴:۴۹ · لباس ان کے ہوں گے · سے · تارکول · اور ڈھانپے ہوئے ہوگی

وُجُوهَهُمُ ٱلنَّارُ ٥٠ لِيَجۡزِيَ ٱللَّهُ كُلَّ نَفۡسٖ مَّا كَسَبَتۡۚ
ان کے چہروں کو · آگ · ۱۴:۵۰ · تاکہ جزا دے · اللہ · ہر · شخص کو · جو · اس نے کمائی کی

إِنَّ ٱللَّهَ سَرِيعُ ٱلۡحِسَابِ ٥١ هَٰذَا بَلَٰغٞ لِّلنَّاسِ وَلِيُنذَرُواْ بِهِۦ
بیشک · اللہ تعالیٰ · جلد لینے والا ہے · حساب · ۱۴:۵۱ · یہ · پہنچانا ہے · لوگوں کے لئے · اور تاکہ وہ خبردار کئے جائیں · ساتھ اس کے

وَلِيَعۡلَمُوٓاْ أَنَّمَا هُوَ إِلَٰهٞ وَٰحِدٞ وَلِيَذَّكَّرَ أُوْلُواْ ٱلۡأَلۡبَٰبِ ٥٢
اور تاکہ وہ جان لیں · بیشک · وہ · الٰہ ہے · اکیلا · اور تاکہ نصیحت پکڑیں · والے · عقل · ۱۴:۵۲

۴۳. وہ اپنے سر اوپر اٹھائے دوڑ بھاگ رہے ہونگے، خود اپنی طرف بھی ان کی نگاہیں نہ لوٹیں گی اور ان کے دل خالی اور اڑے ہوئے ہونگے۔

۴۴. لوگوں کو اس دن سے ہوشیار کر دے جب کہ ان کے پاس عذاب آجائے گا، اور ظالم کہیں گے کہ اے ہمارے رب ہمیں بہت تھوڑے قریب کے وقت تک کی ہی مہلت دے کہ ہم تیری تبلیغ مان لیں اور تیرے پیغمبروں کی تابعداری میں لگ جائیں کیا تم اس سے پہلے بھی قسمیں نہیں کھا رہے تھے؟ کہ تمہارے لئے دنیا سے ٹلنا ہی نہیں۔

۴۵. اور کیا تم ان لوگوں کے گھروں میں رہتے سہتے نہ تھے جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور کیا تم پر وہ معاملہ کھلا نہیں کہ ہم نے ان کے ساتھ کیسا کچھ کیا۔ ہم نے (تو تمہارے سمجھانے کو) بہت سی مثالیں بیان کر دی تھیں۔

۴۶. یہ اپنی اپنی چالیں چل رہے ہیں اور اللہ کو ان کی تمام چالوں کا علم ہے اور ان کی چالیں ایسی نہ تھیں کہ ان سے پہاڑ اپنی جگہ سے ٹل جائیں۔

۴۷. آپ ہرگز یہ خیال نہ کریں کہ اللہ اپنے نبیوں سے وعدہ خلافی کرے گا، اللہ بڑا ہی غالب اور بدلہ لینے والا ہے۔

۴۸. جس دن زمین اس زمین کے سوا اور ہی بدل دی جائے گی اور آسمان بھی، اور سب کے سب اللہ واحد غلبے والے کے رو برو ہونگے۔

۴۹. آپ اس دن گنہگاروں کو دیکھیں گے کہ زنجیروں میں ملے جلے ایک جگہ جکڑے ہوئے ہوں گے۔

۵۰. ان کے لباس گندھک کے ہونگے اور آگ ان کے چہروں پر چڑھی ہوئی ہوگی۔

۵۱. یہ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ ہر شخص کو اس کے کئے ہوئے اعمال کا بدلہ دے، بیشک اللہ تعالیٰ جلد بجلد حساب لینے والا ہے۔

۵۲. یہ قرآن تمام لوگوں کے لئے اطلاع نامہ ہے کہ اس کے ذریعے سے وہ ہوشیار کر دیئے جائیں اور بخوبی معلوم کرلیں کہ اللہ ایک ہی معبود ہے اور تاکہ عقلمند لوگ سوچ سمجھ لیں۔